گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین

دبئی محل روڈ، بہاول پور

فون نمبر 062-9255101

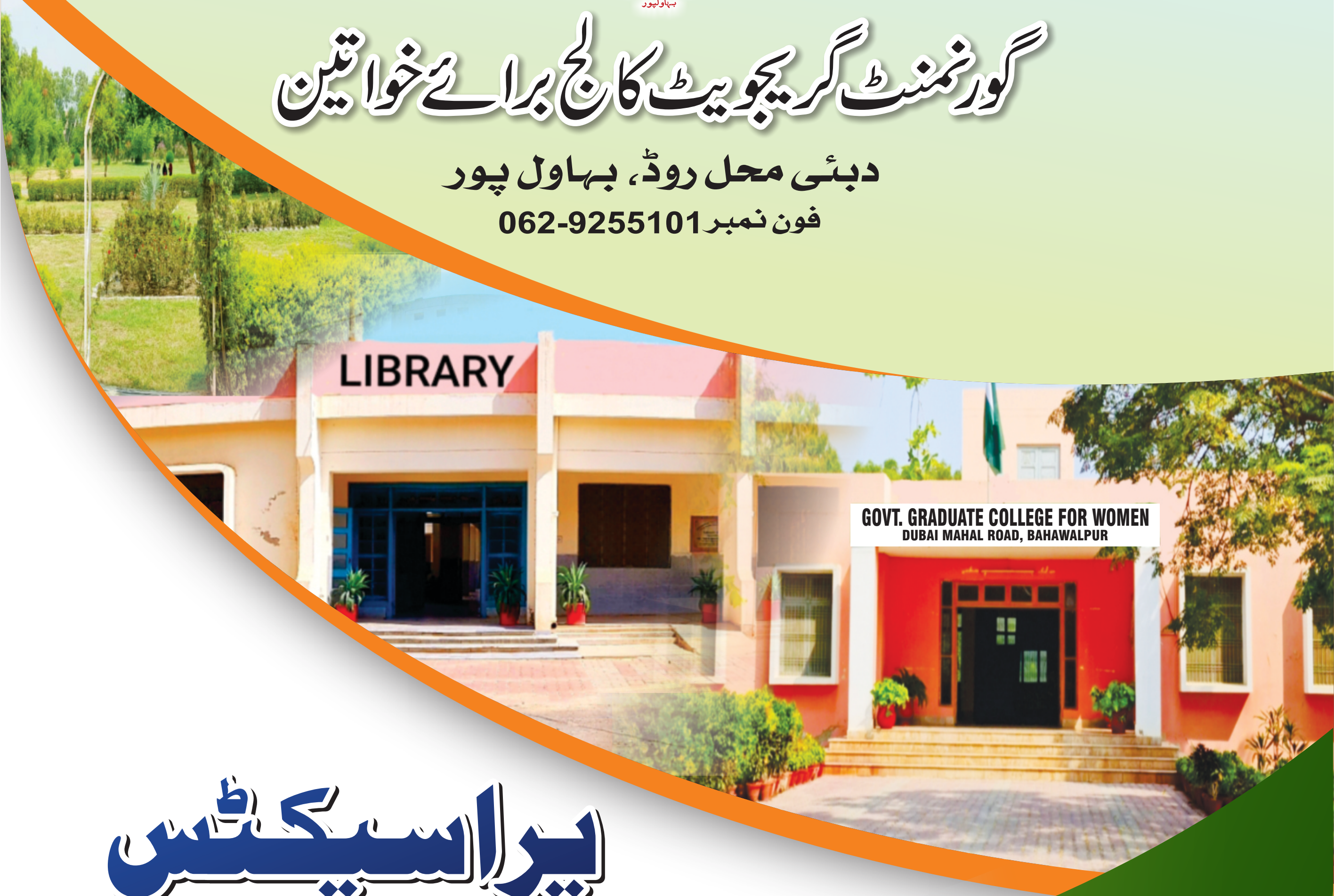

پراسپکٹس

2022-23

اولین مقاصد:

گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین دبئی محل روڈ بہاولپور ایک روشن مستقبل کا تخیّل اور قوم کی بیٹیوں کی فلاح و بہبود اوران کی فکری نشو نما کی حتمی خواہش کا نام ہے۔ اس معزز ادارے کا خواب ہے کہ وہ معاشرے کو قابل اور پر اعتماد نوجوان خواتین فراہم کرے جن کی تعلیم اور تربیت جنوبی پنجاب کے انتہائی تجربہ کار اساتذہ نے کی ہو۔

نصب العین:

ادارے کا نصب العین طالبات کو علم اور آگاہی کے ہتھیاروں سے آراستہ کر کے عملی زندگی کی آزمائشوں اور چیلنجوں کے لئے تیار کرنا ہے۔ پاکستان کی 52 فیصد آبادی اس بات کی حقدار ہے کہ ان کی حوصلہ افزائی کی جائے اوران کے اندر آگے بڑھنے کا حوصلہ پیدا کیا جائے تا کہ وہ ٹیکنالوجی کے اس دور میں اپنی اہمیت کو محسوس کر سکیں ۔ ہم اپنے ادارے میں امیر و غریب میں تفریق کئے بغیر نہ صرف یکساں تعلیم پیش کرتے ہیں بلکہ نوجوان خواتین کو یہ بھی سکھاتے ہیں کہ وہ کس طرح محنت کریں، امیدوں کو پروان چڑھائیں، اعلیٰ خواب دیکھیں اوران کی تکمیل کی سعی کریں۔

ادارے کے اہداف:

اس ادارے کا ہدف ایسا بہترین تعلیمی پروگرام وخدمات فراہم کرنا ہے جو طالبات میں اسلامی اقدار، صبر، ایمان اور انصاف کے جذبے کو پروان چڑھائے تا کہ وہ معاشرے کی متنوع ضروریات کو پورا کر سکیں۔ یہاں پری میڈیکل، پری انجینئرنگ، آئی ٹی، سوشل سائنس اور آرٹس جیسے مختلف مضامین پڑھائے جاتے ہیں یہ ادارہ خواتین میں بہترین تعلیم کے فروغ کیلئے کوشاں ہے تا کہ وہ نہ صرف اپنی متعیّن کردہ منزل حاصل کریں بلکہ وہ ملک کی باشعور اور مفید شہری ثابت ہوں۔

ادارہ طالبات کی انفرادی ترقی کے ذریعے اجتماعی اور قومی ترقی میں موثر کردار ادا کرنے کی جہد مسلسل میں مصروف ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبِّ زِدْنِی عِلْماً

پراسپیکٹس

گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین دبئی محل روڈ بہاولپور

سرپرست اعلیٰ: مسز درشہوار ترمذی

نگران ورہنمائی: مسز شازیہ صباحت

ترتیب ومشاورت: مسز اقصیٰ اسلام، مسز ناظمہ اطہر

فوٹوگرافی: مس سعدیہ قریشی

داخلہ سیشن: 2022-23

فون نمبر : 062-9255101
web site : www.gdcwdmr.edu.pk

فہرست

صفحہ نمبر	ترتیب	نمبر شمار
3	پیغام	1۔
3	کالج کا تعارف	2۔
4	طالبات کیلئے ضابطہ اخلاق	3۔
5	والدین کیلئے گزارشات	4۔
6	شعبہ جات/ تدریسی عملہ	5۔
7	غیر تدریسی عملہ	6۔
8	کالج انتظامی کمیٹیاں	7۔
11	معلومات ایسوسی ایٹ ڈگری دوسالہ پروگرام (ADP) اور چار سالہ پروگرام (BS)	8۔
11	داخلے کا طریقہ کار برائے تمام کلاسز	9۔
16	وظائف و دیگر مراعات	10۔
16	کالج شناختی کارڈ	11۔
17	کالج حاضری، غیر حاضری اور رخصت کے قواعد	12۔
17	دوبارہ داخلہ اور کالج چھوڑنے کے قواعد	13۔
18	جرمانہ و تادیبی کاروائیاں	14۔
19	کالج یونیفارم	15۔
20	کالج امتحانات	16۔
21	کالج بس	17۔
21	ہم نصابی سرگرمیاں	18۔
21	کھیلیں	19۔
21	کالج میگزین	20۔
21	کالج کینٹین	21۔
22	کالج ڈسپنسری	22۔
22	لائبریری	23۔
23	کالج ہاسٹل	24۔

پیغام

عورت کی تعلیم معاشرے کی اخلاقی، روحانی اور ذہنی تربیت کا ذریعہ ہے کیونکہ اس نے نسل انسانی کی تربیت کا فریضہ سرانجام دینا ہوتا ہے۔ اسلام مرد و عورت کی ذمہ داریوں کو متوازن انداز میں معاشرے کی ترقی اور نشوونما کے لئے استعمال کی ہدایت کرتا ہے تاکہ ان کا دائرہ کار علیحدہ علیحدہ ہو اور وہ کامل یکسوئی اور آزادی کے ساتھ خوش اسلوبی سے اپنی ذمہ داریاں ادا کرسکیں۔ خواتین کے علیحدہ تعلیمی ادارے کا قیام بھی اسی سلسلے کی اہم کڑی ہے تاکہ ان کی بہترین تعلیم و تربیت کو ممکن بنایا جا سکے۔ اب خواتین بھی تمام شعبہ ہائے زندگی میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہی ہیں۔ اور پاکستان میں تعلیم کے زیور سے آراستہ خواتین بہترین ماہرین کے حیثیت سے تعلیم، صحت، تجارت، بینکنگ انجینئرنگ وغیرہ کے میدان میں اپنی خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔ جس سے کالجوں اور جامعات میں تعلیمی میدان میں مسابقت کا جذبہ پروان چڑھ رہا ہے۔ آج کے تعلیمی ادارے خوب سے خوب تر کی تلاش میں سرگرداں ہیں اور اپنے زیر تعلیم افراد کو بہتر سے بہتر سطح پر متعارف کروانے میں پیش پیش ہیں۔

جو لوگ خدمت علم میں شب و روز مصروف ہوتے ہیں انہیں دوسرے انسانوں پر فضیلت اور برتری حاصل ہوتی ہے۔ اور وہ قومیں جو علم کو اپنی بنیاد بناتی ہیں ان کے مقدر کا ستارہ آسمانوں میں جگمگاتا ہے۔ علم کو پھیلانے والے ہمیشہ مقدس گردانے گئے۔ خواہ وہ افراد ہوں یا ادارے۔ آج بھی تمدن انسان کی تاریخ میں تعلیمی ادارے روشنی کے مینار کی حیثیت رکھتے ہیں۔

پرنسپل

کالج کا تعارف

گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین دبئی محل روڈ کا قیام 1986ء میں عمل میں آیا۔ اس کی بنیاد انٹر کالج کے طور پر رکھی گئی۔ اور کلاسز کی ابتداء ایلیمنٹری ٹیچرز ٹریننگ کالج برائے خواتین کے مستعار حصے میں ہوئی۔ اس ادارے کا قیام وقت کی اہم ضرورت تھی۔ لہٰذا بہت جلد ٹیچرز ٹریننگ کالج کی عمارت میں تنگ دامنی کا احساس ہونے لگا۔ چنانچہ طالبات کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر صاحبزادہ فاروق انور عباسی نے دبئی محل روڈ پر کالج کی مستقل عمارت کے لئے 86 کینال کی وسیع اراضی عطیہ کے طور پر فراہم کی اور ساتھ ہی انٹر کالج کی تعمیر کے کام کا آغاز کر دیا گیا۔ اس وقت بلڈنگ ایڈمن بلاک اور دو منزلہ انٹر بلاک پر مشتمل تھی۔ کچھ عرصہ بعد مضافاتی علاقوں سے آنے والی طالبات کے لئے ہاسٹل اور کینٹین کا آغاز بھی کر دیا گیا۔ وقت کے ساتھ ساتھ طالبات کی تعداد میں اضافہ ہوتا چلا گیا۔ لہٰذا 1997ء میں کالج میں بی اے، بی ایس سی کی کلاسز کا آغاز کر دیا گیا۔ اور 1998ء میں حکومت نے اس کی باقاعدہ منظوری دے دی اور ڈگری بلاک کا اضافہ کیا گیا۔ پھر یکے بعد دیگرے کالج ھذا میں نیو بلاک، فائن آرٹس بلاک، ہوم اکنامکس بلاک، نیو ایڈمن بلاک لائبریری اور کمپیوٹر لیب کا اضافہ ہوا۔ کشادہ کلاس رومز جدید سائنس لیبارٹریز اور اسلامک سینٹر کی پرسکون عمارت کے علاوہ کالج میں کھیلوں کے لئے وسیع اور خوبصورت گراؤنڈز موجود ہیں۔ کالج ھذا میں فی الحال انگلش، اردو، نفسیات اور فزکس کے مضامین میں چار سالہ BS پروگرام کا آغاز کر دیا گیا ہے، ADP دو سالہ پروگرام کے اجراء کا فیصلہ کیا ہے۔

علاوہ ازیں لائبریری میں مختلف موضوعات کی تقریباً 12 ہزار کتب موجود ہیں جن میں ہر سال معیاری کتب کا اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ 2020ء سے کالج میں ڈے کیئر سینٹر کا بھی آغاز کر دیا گیا ہے تاکہ اساتذہ کرام ذہنی سکون کے ساتھ اپنے تدریسی فرائض بہتر طریقے سے انجام دے سکیں۔ کالج کی تین بسیں نہایت مناسب فیس پر طالبات کو ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کرتی ہیں۔ کالج ھذا کی آفیشل ویب سائٹ www.gdcwdmr.edu.pk بھی فنکشنل کی جا چکی ہے جس میں کالج کے بارے میں تمام معلومات Upload کی جاتی ہیں۔

طالبات کے لیے ضابطہ اخلاق و نظم و ضبط

طالبات میں ضابطہ اخلاق و نظم وضبط قائم رکھنے کے لیے ڈسپلن کمیٹی بنائی گئی ہے جو کہ مندرجہ ذیل اصولوں کی خلاف ورزی کرنے والی طالبات کو سزا اور جرمانہ عائد کرے گی۔ خلاف ورزی کرنے والی طالبات کو کالج کونسل کے سامنے صفائی پیش کرنے کا پورا پورا موقع دیا جاتا ہے۔ کالج کونسل کا فیصلہ حتمی ہوتا ہے اور اسے کسی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جاسکتا۔ نیز کالج کونسل کو یہ بھی اختیار ہوتا ہے کہ درج ذیل نظم وضبط کے اصولوں کی خلاف ورزی کرنے والی طالبہ کا نام کالج سے خارج کر دے۔

اصول و ضوابط:

۱۔ کالج میں لیٹ آنے کی صورت میں پہلی بار وارننگ اور پھر ۲۰ روپے سے ۵۰ روپے تک جرمانہ ہوسکتا ہے۔

۲۔ طالبات کو کلاسز سے غیر حاضر رہنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

۳۔ کالج کی املاک کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

۴۔ کالج نظم وضبط میں خلل اندازی کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

۵۔ کسی بھی غیر اخلاقی یا مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔

۶۔ کالج کی طالبات کو کسی جگہ اور کسی وقت منشیات کے استعمال کی اجازت نہ ہوگی۔

۷۔ کسی طالبہ کو کالج کے پتہ پر ذاتی خط و کتابت کی اجازت نہ ہوگی۔ کالج میں آنے والے تمام خطوط سنسر ہوں گے۔

۸۔ اساتذہ سے بدتمیزی کرنے والی طالبات کے خلاف ضابطے کے مطابق کاروائی کی جائے گی۔

۹۔ کالج میں ایک دفعہ آجانے والی طالبہ چھٹی ہونے سے پہلے واپس نہیں جاسکے گی۔

۱۰۔ ہر طالبہ کو کالج کی طرف سے جاری کردہ شناختی کارڈ تمام وقت گلے میں پہننا ہوگا۔

۱۱۔ کالج میں کوئی طالبہ موبائل فون، کیمرہ، فوٹو البم، میک اپ کا سامان، زیورات نہیں لائے گی۔ موبائل فون برآمد ہونے کی صورت میں موبائل فون ضبط کرلیا جائے گا جو والدین کی تحریری درخواست کے بعد -/1000 روپے جرمانے کے بعد واپس کیا جائے گا۔

۱۲۔ یونیفارم کی پابندی نہ کرنے والی طالبات کو سزا اور جرمانہ کیا جائے گا۔

۱۳۔ بیرونی گیٹ کے پاس آنے اور باہر جانے یا باہر سے کوئی چیز منگوانے کی اجازت نہ ہوگی۔

۱۴۔ بغیر کام کے کلرک کے دفتر میں جانا منع ہوگا۔

۱۵۔ کالج میں کسی بھی قسم کی پارٹی یا سالگرہ کرنا منع ہوگا۔

محترم والدین کے لئے گزارشات

کالج کے ڈسپلن کو برقرار رکھنے کے لیے کالج انتظامیہ کی والدین چند گزارشات ہیں تاکہ کالج کا نظم وضبط قائم رہ سکے۔

۱۔ طالبات کو کالج اوقات کار کی پابندی کا عادی بنائیں۔ کالج لگنے کے ۱۵ منٹ بعد گیٹ بند کر دیا جائے گا۔ اور کسی طالبہ کو اندر آنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

۲۔ چھٹی کے بعد آدھے گھنٹے کے اندر طالبات کو کالج سے لے لیں۔ آدھے گھنٹے کے بعد کالج انتظامیہ ان کی حفاظت کی ذمہ دار نہ ہوگی۔

۳۔ طالبات کو یونیفارم کے بغیر کالج آنے کی اجازت ہرگز نہ دیں۔ فروری کے مہینے میں داخلے جانے کے بعد اکثر طالبات بغیر یونیفارم کے آنا شروع کر دیتی ہیں جو کہ کالج ڈسپلن کی خلاف ورزی ہے۔ ان دنوں میں پریکٹیکل کی کاپیاں چیک کرانی ہوں یا کوئی بھی دوسرا کام ہو طالبہ مکمل یونیفارم میں آئیگی اور چھٹی ہونے سے پہلے واپس نہیں جائے گی۔

۴۔ داخلے جانے کے بعد جب تک کلاسز جاری رہیں گی طالبات کی کالج میں حاضری یقینی بنائیں۔

۵۔ کالج اوقات کے دوران کسی بھی طالبہ کو باہر جانے کی اجازت نہ ہے۔ خلاف ورزی کرنے والی طالبات کو کالج کونسل کے سامنے پیش کیا جائے گا اور اس کے فیصلے کو ماننا ہوگا۔

۶۔ اپنی بچی کو کالج سے کسی سہیلی کے گھر جانے کی اجازت نہ دیں۔ طالبہ پر پابندی لگائیں کہ کالج کے بعد سیدھا گھر آئے۔

۷۔ کسی بھی ضروری کام یا کہیں جانے کے سلسلے میں تدریسی اوقات کے دوران طالبہ کو لینے نہ آئیں۔ کسی بھی صورت میں طالبہ کو چھٹی سے پہلے جانے کی اجازت نہ ہوگی۔

۸۔ اگر طالبہ گھر میں بتاتی ہے کہ کالج میں کوئی فنکشن ہے اس لئے بغیر یونیفارم جانا ہے تو برائے مہربانی کالج فون کر کے تصدیق کر لیں۔ فنکشن کی اطلاع کیلئے عمومی طور پر کالج گیٹ کے باہر نوٹس بھی لگوا دیا جاتا ہے۔

۹۔ اگر طالبہ ٹرپ کے ساتھ باہر جانے کا بتا کر بغیر یونیفارم آنا چاہے تو آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ طالبات کو ٹرپ پر یونیفارم پہن کر جانا ہوتا ہے اور اس کے لئے والدین سے تحریری اجازت نامہ بھی لیا جاتا ہے۔

۱۰۔ طالبات کو باور کرائیں کہ کالج کی عمارت/فرنیچر اور لائبریری کی کتب قومی اثاثہ ہیں۔ جن کو ضائع کرنا یا خراب کرنا قومی امانت میں خیانت ہے۔

۱۱۔ طالبات کو موبائل فون، کیمرے کالج لانے سے روکیں۔

۱۲۔ طالبات کو میک اپ کے استعمال اور جیولری پہن کر آنے کی اجازت نہیں ہے۔ کالج آتے وقت طالبہ کو روزانہ چیک کر لیا کریں۔

۱۳۔ کالج واجبات بروقت ادا کریں۔ فیسوں کے شیڈول کی پابندی نہ کرنے پر طالبات کا نام خارج/جرمانہ کر دیا جائے گا۔

۱۴۔ یونیفارم میں جالی کا دوپٹہ، ریشمی، کڑھائی والے کپڑوں کی اجازت نہیں ہے۔ پاجامہ یا پاجامہ نما شلواریں پہننے کی بھی اجازت نہیں ہے۔ یونیفارم پر کسی قسم کی لیس لگانے کی بھی اجازت نہیں ہے۔

۱۵۔ جو طالبات گاؤن/عبایا پہن کر آنا چاہیں ان کے گاؤن کی حفاظت کیلئے آیا کا بندوبست بھی ہے۔

امید کی جاتی ہے کہ محترم والدین ان گزارشات کو بغور پڑھیں گے اور کالج انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں گے۔

پرنسپل

گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین

دبئی محل روڈ بہاولپور

شعبہ جات / تدریسی عملہ

پرنسپل	مسز در شہوار ترمذی	پروفیسر
وائس پرنسپل	مسز روبینہ اقبال	(ایسوسی ایٹ پروفیسر)

فیکلٹی آف سائنس

شعبہ باٹنی:

۱۔ مسز نجمہ جبین (صدر شعبہ)	اسسٹنٹ پروفیسر
۲۔ مسز صائمہ جاوید	اسسٹنٹ پروفیسر
۳۔ مسز خالدہ نزہت (ایم فل)	اسسٹنٹ پروفیسر
۴۔ مسز سمیعہ شبیر (ایم فل)	اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ ریاضی:

۱۔ مسز عطیہ بشیر (صدر شعبہ)	اسسٹنٹ پروفیسر
۲۔ مسز راحیلہ اقبال	اسسٹنٹ پروفیسر
۳۔ مسز ساجدہ فاطمہ (ایم فل)	اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ زوالوجی:

۱۔ مسز ثناء اختر (ایم فل)	لیکچرار

شعبہ کیمیسٹری:

۱۔ مسز ثوبیہ کاوش (ایم فل) صدر شعبہ	ایسوسی ایٹ پروفیسر
۲۔ مسز نادیہ وصی (ایم فل)	اسسٹنٹ پروفیسر
۳۔ مسز فریحہ ممتاز	اسسٹنٹ پروفیسر
۴۔ مسز تہمینہ وکیل (ایم فل)	لیکچرار
۵۔ مسز آنسہ تجلّی	لیکچرار

شعبہ فزکس:

۱۔ مسز ریحانہ کوثر (صدر شعبہ)	اسسٹنٹ پروفیسر
۲۔ مسز مسرت کوثر	اسسٹنٹ پروفیسر
۳۔ مسز ثمرین ملک	اسسٹنٹ پروفیسر
۴۔ مسز حمیرا یاسمین (ایم فل)	اسسٹنٹ پروفیسر
۵۔ مسز ثمینہ غفور	لیکچرار

فیکلٹی آف آرٹس

شعبہ انگریزی:

۱۔ مسز شفق السحر (ایم فل) (صدر شعبہ)	ایسوسی ایٹ پروفیسر
۲۔ مسز اقصیٰ سلام	ایسوسی ایٹ پروفیسر
۳۔ مسز فریحہ انجم	ایسوسی ایٹ پروفیسر
۴۔ مسز سمیرا اسلم	ایسوسی ایٹ پروفیسر
۵۔ مسز مسرت غلام رسول	اسسٹنٹ پروفیسر
۶۔ مسز ناظمہ اطہر	اسسٹنٹ پروفیسر
۷۔ مسز صدف صدیق	اسسٹنٹ پروفیسر
۸۔ مسز صائمہ زیدی	اسسٹنٹ پروفیسر
۹۔ مسز اقصیٰ کنول (ایم فل)	اسسٹنٹ پروفیسر
۱۰۔ مسز سعدیہ قریشی (ایم فل)	اسسٹنٹ پروفیسر
۱۱۔ مسز بشریٰ جاوید (ایم فل)	اسسٹنٹ پروفیسر
۱۲۔ مسز حمنہ شہزاد (ایم فل)	لیکچرار

شعبہ اردو:

۱۔ مسز صغریٰ بی بی (پی ایچ ڈی) صدر شعبہ	اسسٹنٹ پروفیسر
۲۔ مسز عابدہ ارشاد	اسسٹنٹ پروفیسر
۳۔ مسز حمیرا اکرم (ایم فل)	اسسٹنٹ پروفیسر
۴۔ مسز عامر آصف (پی ایچ ڈی)	لیکچرار

شعبہ اسلامیات:

۱۔ مسز فرزانہ محی الدین (صدر شعبہ)	پروفیسر
۲۔ مسز غزالہ شاہین	اسسٹنٹ پروفیسر
۳۔ مسز منزہ ظفر (ایم فل)	اسسٹنٹ پروفیسر
۴۔ مس ثانیہ مشتاق	لیکچرار

شعبہ اکنامکس:

۱۔ مسز سعدیہ رحمانی (صدر شعبہ)	ایسوسی ایٹ پروفیسر
۲۔ ڈاکٹر شاہینہ عمران (پی ایچ ڈی)	ایسوسی ایٹ پروفیسر
۳۔ مسز فریحہ قادری (ایم فل)	اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ ایجوکیشن:

۱۔ ڈاکٹر شاہینہ کوثر پی ایچ ڈی (صدر شعبہ) — ایسوسی ایٹ پروفیسر
۲۔ ڈاکٹر نصرت نواز پی ایچ ڈی — اسسٹنٹ پروفیسر
۳۔ مسز ماریہ فیاض — لیکچرار

شعبہ تاریخ (ہسٹری):

۱۔ مسز سیدہ نورین تصدق (ایم فل) — ایسوسی ایٹ پروفیسر

شعبہ جغرافیہ:

۱۔ مسز روبینہ کوثر (صدر شعبہ) — ایسوسی ایٹ پروفیسر
۲۔ مس لبنیٰ حمید (ایم فل) — اسسٹنٹ پروفیسر
۳۔ مسز سمیرا صفدر (ایم فل) — اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ سیاسیات:

۱۔ مسز ذوبیہ بٹ (صدر شعبہ) — اسسٹنٹ پروفیسر
۲۔ مس عنبرین حنا — اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ سرائیکی:

۱۔ مسز کُبریٰ صفدر ایم فل (صدر شعبہ) — لیکچرار
۲۔ مسز فرخندہ جبین (ایم فل) — لیکچرار
۳۔ مسز نوشین منظور (ایم فل) — لیکچرار

شعبہ سوشل ورک:

۱۔ مسز انجم نورین (ایم فل) — اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ شماریات:

۱۔ مسز مبشرہ فرح (صدر شعبہ) — ایسوسی ایٹ پروفیسر
۲۔ مسز معصومہ راحت — ایسوسی ایٹ پروفیسر
۳۔ ڈاکٹر حمیرا گل پی ایچ ڈی — ایسوسی ایٹ پروفیسر
۴۔ مسز فرحت جبین (ایم فل) — اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ عربی:

۱۔ مسز کوثر مسلم صدر شعبہ — اسسٹنٹ پروفیسر
۲۔ مسز عاصمہ گلِ (ایم فل) — لیکچرار

شعبہ فائن آرٹس:

۱۔ مسز زہرہ حفیظ — اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ فزیکل ایجوکیشن:

۱۔ مسز سدرہ ناز — لیکچرار

شعبہ کمپیوٹر سائنس:

۱۔ مسز سیدہ نائلہ بتول (ایم فل) صدر شعبہ — لیکچرار
۲۔ مسز عابدہ خان — لیکچرار
۳۔ مسز فائزہ گل — لیکچرار

شعبہ نفسیات:

۱۔ مسز روبینہ اقبال (صدر شعبہ) — ایسوسی ایٹ پروفیسر
۲۔ مسز شازیہ صباحت — ایسوسی ایٹ پروفیسر
۳۔ مسز ناظرہ پروین (ایم فل) — اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ مطالعہ پاکستان

۱۔ مسز ملیحہ رحمان — لیکچرار

شعبہ ہوم اکنامکس:

۱۔ مسز فرحانہ یاسمین (صدر شعبہ) — اسسٹنٹ پروفیسر
۲۔ مسز صبا صفدر — اسسٹنٹ پروفیسر
۳۔ مس عُیینہ خاکوانی (ایم فل) — لیکچرار

شعبہ لائبریری:

۱۔ مسز طاہرہ یاسمین — سینئر لائبریرین
۲۔ مسز طیبہ یاسمین — سینئر لائبریرین

غیر تدریسی عملہ

دفتری عملہ:

۱۔ سپرنٹنڈنٹ ؟ — خالی
۲۔ خالد حفیظ — ایڈمن اسسٹنٹ
۳۔ خالد علی — سینئر کلرک
۴۔ حبیب الرحمن — جونیئر کلرک
۵۔ مسز ثریا اسلم — جونیئر کلرک

نائب قاصد:

۱۔ منظور احمد ۲۔ رشید احمد

گراؤنڈ اسٹاف:

۱۔ محمد فضل ۲۔ عبدالحمید ۳۔ محمد صادق ۴۔ جنید حسین
۵۔ محمد اعجاز ۶۔ محمد اکبر

چوکیدار:

۱۔ مکھّن خان ۲ محمد حنیف

لیبارٹری عملہ

سینئر لیکچرار اسسٹنٹ:

۱۔ مسز نسیم اختر ۲۔ مسز سمیرا یاسمین ۳۔ مسز شہزادی تبسّم

لیبارٹری اٹینڈنٹ:

۱۔ محمد ایاز عباسی ۲۔ احمد بخش ۳۔ قاری محمد عظیم
۴۔ محمد منیر

لائبریری عملہ

۱۔ لائبریری اسسٹنٹ — خالی
۲۔ شہناز کوثر — لائبریری اٹنڈنٹ

کالج انتظامی کمیٹیاں

کالج کونسل:

۱۔ پرنسپل	مسز درشہوار ترمذی	چیئرپرسن
۲۔ وائس پرنسپل	مسز روبینہ اقبال	سیکریٹری
۳۔ مسز فرزانہ محی الدین		ممبر
۴۔ سینئر موسٹ ایسوسی ایٹ پروفیسر	مسز سعدیہ رحمانی	ممبر
۵۔ سینئر موسٹ اسسٹنٹ پروفیسر	مسز صغریٰ رانا	ممبر
۶۔ سینئر موسٹ لیکچرار	مسز ثناء اختر	ممبر
۷۔ نمائندہ کمشنر		ممبر
۸۔ نمائندہ ڈپٹی کمشنر		ممبر
۹۔ نمائندہ SDO پراونشل بلڈنگ		ممبر
۱۰۔ مخیرّ/سماجی کارکن		ممبر
۱۱۔ مخیرّ/سماجی کارکن	مسز سمیرا سمیع اللہ	ممبر
۱۲۔ والدہ طالبہ ریحا جنید	مسز انیلہ جنید	ممبر
۱۳۔ والدہ طالبہ علیکہ اکبر	مسز شبانہ اکبر	ممبر
۱۴۔ نمائندہ طالبات	رابیل وقاص	ممبر
۱۵۔ نمائندہ طالبات	عائشہ لیاقت	ممبر

کالج ایڈوائزری /ڈسپلن کونسل

مسز درشہوار ترمذی	پرنسپل	چیئرپرسن
۱۔ مسز روبینہ اقبال	وائس پرنسپل	سیکرٹری
۲۔ مسز فرزانہ محی الدین		ممبر
۳۔ مسز شازیہ صباحت		ممبر
۴۔ مسز سعدیہ رحمانی		ممبر
۵۔ مسز مبشرہ فرح		ممبر

پرچیز /نیلامی کمیٹی:

مسز درشہوار ترمذی	چیئرپرسن/پرنسپل	
۱۔ مسز روبینہ اقبال	سیکرٹری/وائس پرنسپل	
۲۔ مسز فرزانہ محی الدین		ممبر
۳۔ مسز سعدیہ رحمانی		ممبر

داخلہ کمیٹی:

داخلہ کمیٹی سال اول

۲۔ مسز ناظمہ اطہر	انچارج

آرٹس گروپ سال اول:

۱۔ مسز ناظمہ اطہر	انچارج
۲۔ مسز مسرت غلام رسول	ممبر
۳۔ مسز انجم نورین	ممبر
۴۔ مسز سمیرا اصفدر	ممبر
۵۔ مسز بشریٰ جاوید	ممبر
۶۔ مسز فرخندہ بخاری	ممبر
۷۔ مس عُسیبنہ خاکوانی	ممبر

سائنس گروپ:

۱۔ مسز خالدہ نزہت	کوانچارج
۲۔ مسز فریحہ ممتاز	ممبر
۳۔ مسز سمیعہ شبیر	ممبر

جنرل سائنس گروپ:

۱۔ مسز راحیلہ اقبال	کوانچارج
۲۔ مسز ثمرین ملک	ممبر

داخلہ کمیٹی ADP (سال سوم):

آرٹس گروپ:

۱۔ مسز اقصیٰ سلام	انچارج
۲۔ مسز صدف صدیق	ممبر
۳۔ مسز صائمہ زیدی	ممبر
۴۔ مسز نائلہ بتول	ممبر

ممبر سائنس گروپ:

۱۔ مسز نادیہ وصی	انچارج
۲۔ مسز ساجدہ فاطمہ	ممبر
۳۔ مسز آنسہ تجلّی	ممبر
۴۔ مسز ثمینہ غفور	ممبر

کمیٹی BS پروگرام:

BSکوآرڈینیٹرز

ا۔ مسز سعدیہ رحمانی	انچارج
۲۔مسز شاہینہ عمران	ممبر

تبدیلی مضامین کمیٹی:

ا۔ مسز ناظمہ اطہر	انچارج	(سال اول سائنس و آرٹس)
۲۔ مسز اقصیٰ اسلام	انچارج ADP سال سوئم	

فیس معافی کمیٹیی

ا۔ مسز مبشرہ فرح	انچارج
۲۔ مسز حمیرا گل	ممبر
۳۔ مسز ثمرین ملک	ممبر
۴۔ مسز صبا صفدر	ممبر

شعبہ امتحانات:

ا۔ مسز شازیہ صباحت چیف کنٹرولر (انٹرمیڈیٹ،BS,ADP)

انٹر میڈیٹ امتحانات:

ا۔ مسز شازیہ صباحت	کنٹرولر
۲۔ مسز سمیرا اسلم	ڈپٹی کنٹرولر
۳۔ مسز سعدیہ بتول	اسسٹنٹ کنٹرولر
۴۔ مسز صدف صدیق	ممبر
۵۔ مسز اقصیٰ کنول	ممبر
٦۔ مسز بشریٰ جاوید	ممبر

ADPاور BSامتحانات:

ا۔ مسز شاہینہ عمران	کنٹرولر
۲۔ مسز نورین تصدق	ڈپٹی کنٹرولر
۳۔ مسز منزہ ظفر	اسسٹنٹ کنٹرولر
۴۔ مسز ساجدہ فاطمہ	ممبر
۵۔ مس آسیہ تبسّم	ممبر
٦۔ مسز سعدیہ قریشی	ممبر
۷۔ مسز عامرہ آصف	ممبر

ٹائم ٹیبل و پراسپکٹس کمیٹی:

ا۔ مسز شازیہ صباحت	انچارج
۲۔ مسز سمیرا اسلم	ممبر
۳۔ مس سعدیہ بتول	ممبر
۴۔ مسز عابدہ خان	ممبر

پراکٹوریل بورڈ:

ا۔ مسز روبینہ اقبال	سینئر مشاورت
۲۔ مسز ذوبیبہ بٹ	انچارج
۳۔ مسز نصرت نواز	ممبر
۴۔ مس امبرین حنا	ممبر
۵۔ مسز راحیلہ اقبال	ممبر
٦۔ مسز صائمہ جاوید	ممبر
۷۔ مسز مسرت کوثر	ممبر
۸۔ مسز سعدیہ قریشی	ممبر

ٹرانسپورٹ کمیٹی:

ا۔ مسز روبینہ اقبال	انچارج
۲۔ مسز ناظرہ پروین	ممبر
۳۔ مسز ثمرین ملک	ممبر
۴۔ مسز فریحہ قادری	ممبر
۵۔ مسز سمیرا صفدر	ممبر

کینٹین کمیٹی:

ا۔ مسز مبشرہ فرح	انچارج
۲۔ مسز غزالہ شاہین	ممبر
۳۔ مسز صباء صفدر	ممبر

ہاسٹل کمیٹی:

ا۔ مسز روبینہ اقبال	سینئر ممبر مشاورت
۲۔ مسز مسرت غلام رسول	انچارج
۳۔ مسز ناظمہ اطہر	ممبر

میگزین کمیٹی

اردو سیکشن:

ا۔ مسز صغریٰ رانا	مدیر اعلیٰ
۲۔ مسز حمیرا اکرم	ممبر
۳۔ مسز عابدہ ارشاد	ممبر
۴۔ مسز عامرہ آصف	ممبر

انگلش سیکشن:

۱۔ مسز شفق السحر	چیف ایڈیٹر
۲۔ مسز صدف صدیق	ممبر
۳۔ مسز صائمہ زیدی	ممبر
۴۔ مسز بشریٰ جاوید	ممبر

سکیورٹی کمیٹی:

۱۔ مسز روبینہ اقبال	فوکل پرسن
۲۔ مسز مسرت غلام رسول	ممبر
۳۔ مسز سمیرا صفدر	ممبر
۴۔ مسز عامرہ آصف	ممبر

سپورٹس کمیٹی:

۱۔ مسز سدرہ ناز	انچارج
۲۔ مسز آنسہ تجلّی	ممبر
۳۔ مسز اسماء گل	ممبر
۴۔ مسز عامرہ آصف	ممبر

اسٹیٹ آفیسر:

۱۔ مسز روبینہ اقبال
۲۔ مسز سعدیہ رحمانی
۳۔ مسز مسرت غلام رسول

برسر کالج اکائونٹس:

۱۔ مسز سعدیہ رحمانی
۲۔ مسز مبشرہ فرح
۳۔ مسز حمیرا گل

شجر کاری کمیٹی / کلین گرین پاکستان

۱۔ مسز سعدیہ رحمانی	انچارج
۲۔ مسز اقصیٰ کنول	ممبر
۳۔ مسز خالدہ نزہت	ممبر
۴۔ مسز سمیعہ شبیر	ممبر

ڈینگی آگاہی مہم:

۱۔ مسز ثناء اختر	انچارج
۲۔ مسز عامرہ آصف	ممبر

Quality Enhancement Cell:

۱۔ مسز سعدیہ رحمانی	انچارج
۲۔ مسز شفق السحر	ممبر
۳۔ مسز شاہینہ عمران	ممبر
۴۔ مسز فریحہ قادری	ممبر

ڈے کیئر سینٹر کمیٹی:

۱۔ مسز سعدیہ رحمانی	انچارج
۲۔ مسز نصرت نواز	ممبر
۳۔ مسز انجم نورین	ممبر
۴۔ مسز عابدہ خان	ممبر

PEEFسکالرشپ

۱۔ مسز حمیرا اکرم	انچارج

ڈسپنسری:

۱۔ مسز کبریٰ صفدر	انچارج
۲۔ مسز ماریہ فیاض	ممبر

کووڈ 19 آگاہی کمیٹی:

۱۔ مسز ناظمہ اطہر	فوکل پرسن
۲۔ مسز مسرت کوثر	کوفوکل پرسن

فرنیچر کمیٹی:

۱۔ مسز فریحہ انجم	انچارج
۲۔ مسز طاہرہ یاسمین	ممبر
۳۔ مسز ثمرین ملک	ممبر
۴۔ مسز خالدہ نزہت	ممبر
۵۔ مسز صباء صفدر	ممبر
۶۔ مسز زہرہ حفیظ	ممبر
۷۔ مسز فرخندہ بخاری	ممبر
۸۔ مسز اسماء گل	ممبر

معلومات :ایسوسی ایٹ ڈگری دو سالہ پروگرام(ADP) اور چار سالہ پروگرام(BS)

۱۔ انٹرمیڈیٹ پاس طالبات ADP دوسالہ پروگرام یا BS چارسالہ پروگرام میں میرٹ کے مطابق داخلہ لے سکتی ہیں۔ ADP سائنس میں داخلہ لینے کیلئے انٹرمیڈیٹ کے سائنس مضامین پاس کرنا لازمی ہوگا۔ رواں سال **بی ایس اردو، بی ایس انگلش، بی ایس فزکس۔** اور **بی ایس سائیکالوجی** میں داخلے ہونگے۔

۲۔ ADP کادورانیہ دوسال جب کہ BS کادورانیہ 4 سال ہوگا۔ اور پڑھائے جانے والے تمام مضامین کا ذریعہ تعلیم انگریزی ہوگا۔

۳۔ ADP اور BS دونوں پراگرام کی کلاسز اور امتحانات سمسٹر سسٹم کے تحت ہونگے۔ ایک سال میں دوسمسٹر ہوں گے۔

۴۔ انگلش اور شماریات کے مضامین میں دوسالہ BS پروگرام کی منظوری کی درخواست اسلامیہ یونیورسٹی میں جمع کروائی جاچکی ہے جسکی منظوری کی صورت میں ان دومضامین میں BS کے سمسٹر 5 میں داخلے کئے جاسکیں گے۔

۵۔ واجبات کی ادائیگی سالانہ ہوگی یعنی دوسمسٹر کی فیس یکمشت وصول کی جائے گی تاہم ہر سمسٹر کی امتحانی فیس یونیورسٹی کے قواعد اور شیڈول کے مطابق الگ وصول کی جائیگی۔

۶۔ ADP کی طالبات پہلے اور دوسرے سمسٹر میں تین تین لازمی مضامین پڑھیں گی جبکہ تین تین اختیاری مضامین کا انتخاب دیئے گئے تین گروپس میں سے کریں گی۔

۷۔ BS پروگرام کیلئے ہر سمسٹر کے مطابق اسلامیہ یونیورسٹی کی فراہم کردہ سکیم آف سٹڈیز کے تحت تعلیم دی جائے گی۔

داخلہ کا طریقہ کار

چونکہ انٹرمیڈیٹ اور ڈگری کی سطح پر کالج ھذا بالترتیب ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ بہاولپور اور اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور سے الحاق شدہ ہے اس لئے داخلے کے ضمن میں انہی اداروں کی جاری کردہ ہدایات کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

۱۔ نظام الاوقات
۲۔ شرائط داخلہ
۳۔ ہدایات برائے تکمیل داخلہ فارم
۴۔ مطلوبہ دستاویزات
۵۔ مضامین کا انتخاب برائے سال سوم
۶۔ دستاویزات کی جانچ پڑتال اور چالان فارم کا اجراء
۷۔ فیس، فنڈز اور واجبات
۸۔ فیس معافی
۹۔ مضامین کا انتخاب برائے سال اول
۱۰۔ تبدیلی مضامین

1۔ نظام الاوقات داخلہ

میٹرک اور انٹر کے نتائج کے اعلان کے بعد ہر سال کالج ھذا میں داخلے شروع ہو جاتے ہیں گورنمنٹ کی جاری کردہ داخلہ پالیسی اور بورڈ یونیورسٹی کے اعلان کردہ شیڈول کی روشنی میں کالج کی داخلہ کمیٹی متعلقہ اداروں کی ہدایات کے مطابق داخلے کا شیڈول بناتی ہے۔ اس نظام الاوقات کو کالج نوٹس بورڈ، قومی اور مقامی اخبارات میں اشتہار اور کالج Web Site کے ذریعے مطلع کیا جاتا ہے جس میں درخواستیں جمع کروانے کی قطعی آخری تاریخ، میرٹ لسٹوں اور واجبات کی ادائیگی کی تاریخ کی تفصیل درج ہوتی ہے۔

2۔ شرائط داخلہ:

۱۔ داخلہ قطعی طور پر میرٹ کے مطابق ہوگا کسی قسم کی سفارش یا دباؤ امیدوار کے حق میں نقصان دہ ثابت ہوگا۔

۲۔ داخلہ فارم ہر لحاظ سے مکمّل ہونا چاہئے۔ نامکمّل فارم مسترد شمار ہوں گے۔

۳۔ کالج میں مشروط داخلے نہیں کیے جاتے۔ بورڈ یونیورسٹی سے مکمّل کامیاب قرار پانے والے امیدوار ہی داخلہ لینے کے اہل ہوں گے۔ تھرڈ ڈویژن حاصل کرنے والی طالبات کالج ھذا میں داخلے کی حقدار نہ ہوں گی۔

۴۔ کسی غلط بیانی یا حقائق چھپانے کے انکشاف پر کالج انتظامیہ داخلہ منسوخ کرنے کا استحقاق رکھتی ہے۔

۵۔ سال اول میں داخلے کے لئے عمر کی حد 18 سال ہے۔ پرنسپل صاحبہ 3 سال کی رعایت دے سکتی ہیں۔ 5 سال کی رعایت ڈائریکٹر ایجوکیشن کالجز دے سکتے ہیں۔

۶۔ ایسوسی ایٹ ڈگری پروگرام میں داخلے بورڈ اور یونیورسٹی کی پالیسی کے مطابق ہوں گے۔

۷۔ اسناد کی نقول کسی گزٹیڈ آفیسر سے تصدیق شدہ ہونی چاہئیں۔

۹۔ انٹرویو کے لئے طالبات کا اپنی اصلی دستاویزات کے ہمراہ داخلہ کمیٹی کے سامنے پیش ہونا ضروری ہے۔

۱۰۔ مخصوص نشستوں پر داخلہ فارم کے ساتھ استحقاق کا اصل سرٹیفکیٹ پیش کرنا لازمی ہے۔

۱۱۔ نشستوں کی تقسیم میں حکومت کی تازہ ترین ہدایات پر عمل کیا جاتا ہے۔

۱۲۔ آخری تاریخ وصولی داخلہ فارم کے بعد کوئی فارم قبول نہیں کیا جاتا اور نشستیں مکمل ہونے پر داخلے بند کر دیئے جاتے ہیں۔

۱۳۔ داخلہ کمیٹی داخلے کی سفارش کرے گی حتمی فیصلہ سربراہ ادارہ کا ہوگا۔ جسے عدالت میں چیلنج نہیں کیا جاسکتا۔

۱۴۔ داخلہ نہ ملنے کی صورت میں اسناد کی نقول واپس نہ ہوں گی۔

۱۵۔ داخلہ اوپن میرٹ 95%، معذوری کوٹہ 2%، اقلیتی کوٹہ 2%، سپورٹس کوٹہ 1% پر ہوتا ہے۔

نوٹ سپورٹس کوٹہ کا اطلاق صرف آرٹس گروپ پر ہوگا۔

3۔ ہدایات برائے تکمیل داخلہ فارم:

۱۔ فرسٹ ائیر میں داخلے کے لئے حکومت پنجاب کی طرف سے دی گئی ویب سائٹ www.ocas.punjab.gov.pk پر آن لائن اپلائی کریں۔ آن لائن فارم کی فیس اکاؤنٹ نمبر 6010097000800010 میں خودبخود جمع ہو جائے گی۔ تاہم کالج سے پراسپیکٹس لے کر فائل کی صورت میں فارم کالج آفس میں مقررہ تاریخ سے پہلے جمع کروانا ضروری ہے اگر کسی طالبہ نے میٹرک فیڈرل بورڈ سے پاس کیا ہو تو کالج سے پراسپیکٹس وصول کر کے دستی فارم جمع کرواسکتی ہے۔

۲۔ جس کلاس (سال اول/سال سوم (ADP/BS) گروپ آرٹس اور سائنس (پری میڈیکل/پری انجینئرنگ/جنرل سائنس) میں داخلہ مطلوب ہو اس پر (✓) کا نشان لگائیں۔

۳۔ نام اور ولدیت وہی لکھیں جو میٹرک رزلٹ کارڈ/سرٹیفکیٹ پر درج ہو۔ اور Spelling بھی میٹرک سرٹیفکیٹ والے ہونے چاہئیں۔

۴۔ سال اول میں داخلے کے لئے میٹرک کا اور سال سوم میں داخلے کیلئے انٹر کا رجسٹریشن نمبر لکھیں۔

۵۔ تاریخ پیدائش میٹرک کے رزلٹ کارڈ/سرٹیفکیٹ کے مطابق صحیح درج کریں۔ اور درخواستوں کی آخری تاریخ وصولی تک کل عمر شمار کریں۔

۶۔ مستقل پتہ، ڈومیسائل/شناختی کارڈ کے مطابق اور موجودہ پتہ (اگر مختلف ہو) واضح کریں فون نمبر بھی درج کریں اور Whatsapp نمبر اور Email ایڈریس بھی لکھیں۔

۷۔ امیدوار کا اگر شناختی کارڈ نہیں بنا تو ب فارم کا نمبر درج کریں۔

۸۔ امتحانی نتائج میں سال اول کی طالبات میٹرک جبکہ سال سوم کی طالبات میٹرک اور انٹر دونوں کے نمبر و دیگر معلومات لکھیں۔

۹۔ مضامین درج کرنے سے پہلے مضامین کے انتخاب میں دی گئی ہدایات ضرور پڑھیں تاکہ آپ مضامین کے ناموزوں انتخاب سے بچ سکیں۔

۱۰۔ داخلہ فارم میں تصویر کی مختص کردہ جگہ پر ایک تصویر چسپاں کریں جبکہ بقیہ تصاویر فارم کے ساتھ منسلک کریں۔

۱۱۔ آخری تاریخ کے بعد داخلہ فارم وصول نہیں کئے جاتے۔

۱۲۔ اگر کوئی امیدوار بیک وقت آرٹس/سائنس (پری انجینئرنگ/پری میڈیکل) یا مخصوص کوٹہ کیلئے درخواست جمع کروائے گی تو ہر ایک کیلئے الگ الگ فارم جمع کروانا ہوگا۔

۱۳۔ حافظ قرآن امیدواران کو بیس (۲۰) نمبر زائد دیئے جائیں گے۔ جو میرٹ لسٹ بناتے وقت ان کے حاصل کردہ تعلیمی نمبرات میں جمع کئے جائیں گے (حافظ قرآن کا سرٹیفکیٹ رجسٹرڈ ادارے وفاق المدارس کا ہونا ضروری ہے) تاہم یہ نمبر ڈویژن کے بدلنے میں مددگار نہ ہوں گے۔

۱۴۔ BS فزکس میں داخلہ لینے کیلئے NAT ٹیسٹ پاس کرنا لازمی ہوگا۔ BS کے باقی تین مضامین میں داخلہ لینے کیلئے اگر اسلامیہ یونیورسٹی نے NAT پاس کرنا لازمی قرار دیا تو ان طالبات کیلئے بھی NAT پاس کرنا لازمی ہوگا۔

4۔ مطلوبہ دستاویزات:

فارم مکمّل کرنے کے بعد دستاویزات کی مصدقہ کاپیاں داخلہ فارم کے ساتھ لف کریں۔

ا۔ میٹرک/انٹر کارزلٹ کارڈ	(03)عدد
۲۔ گزشتہ تعلیمی ادارے کے سربراہ کا جاری کردہ کریکٹر سرٹیفکیٹ	(03)عدد
۳۔ ذاتی شناختی کارڈ/ب فارم	(03)عدد
۴۔ ڈاک کے لفافے ٹکٹ اور جوابی پتہ کے ساتھ	(03)عدد
۵۔ کسی دوسرے بورڈ سے میٹرک/انٹر کرنیکی صورت میں متعلّقہ بورڈ/یونیورسٹی کا مائیگریشن/عدم اعتراض کا سرٹیفکیٹ (NOC) اصل سرٹیفکیٹ جمع کرانا ہوگا۔	
۶۔ والد کا شناختی کارڈ	(03)عدد
۷۔ مخصوص سیٹوں پر داخلے کیلیئے متعلّقہ اتھارٹی کی طرف سے جاری کردہ سرٹیفکیٹ کی کاپی	(03)عدد
۸۔ مساوی قابلیت کا سرٹیفکیٹ (Equivalence Certificate) (اگر درکار ہو)	(03)عدد
۹۔ حفظ سرٹیفکیٹ (حافظہ ہونے کی صورت میں)	(03)عدد
۱۰۔ بی ایس فزکس کے لئے NAT کے امتحان کا پاس سرٹیفکیٹ	(03)عدد
۱۱۔ کرونا ویکسینیشن سرٹیفکیٹ	(03)عدد
۱۲۔ ڈومیسائل سرٹیفکیٹ	(03)عدد
۱۳۔ تصاویر	(04)عدد

5۔ اصل دستاویزات کی جانچ پڑتال اور چالان فارم کا اجراء

ا۔ کالج کی داخلہ کمیٹی اپنے اعلان کردہ شیڈول کے مطابق مقرر کردہ تاریخوں میں میرٹ لسٹ کالج نوٹس بورڈ پر چسپاں کریگی اور کالج کی website پر upload کی جائیگی۔

۲۔ کامیاب امیدواران کی اصل دستاویزات کی جانچ پڑتال کی تاریخ کا اعلان بھی میرٹ لسٹ کے ساتھ بورڈ پر چسپاں کردیا جائے گا۔

۳۔ مقرر کردہ تاریخ پر طالبہ کالج میں اصل دستاویزات کی جانچ پڑتال کرواکر داخلہ فیس کا چالان فارم بنواسکتی ہے۔

۴۔ فیس چالان بینک آف پنجاب غلہ منڈی برانچ میں اسی روز جمع کروانا ہوگا۔تاخیر کی صورت میں کالج داخلہ منسوخ کرنے کا حق رکھتا ہے۔

۵۔ بینک چالان پر ہی طالبہ کو کالج رول نمبر جاری ہوتا ہے اور یہ واجبات کی ادائیگی کا واحد ثبوت ہے اسی لئے طالبات بینک کی طرف سے جاری ہونے والی سٹوڈنٹ کاپی چالان کو محفوظ رکھیں۔

6۔ فیس فنڈز اور واجبات:

ا۔ واجبات حکومت کے دیئے گئے شیڈول کے مطابق لئے جاتے ہیں۔

۲۔ کسی بھی طالبہ کو واجبات کی ادائیگی کے بغیر کالج چھوڑنے کی اجازت نہ ہوگی جو طالبہ اپنی مائیگریشن کروانا چاہتی ہے وہ اپنا کیس مکمّل ہونے یا اجازت ملنے تک واجبات ادا کرتی رہے گی۔

۳۔ رجسٹریشن فیس میں بورڈ/یونیورسٹی کے احکام کی روشنی میں تبدیلی ہوسکتی ہے۔

فیس شیڈول کلاس ایف ۔اے /ایف ایس سی/جنرل سائنس

نمبر شمار	فیس مدات	ایف اے	ایف ایس سی پری میڈیکل	ایف ایس سی پری انجینئرنگ	جنرل سائنس/ آئی سی ایس
1	داخلہ فیس	80.00	65.00	65.00	65.00
2	ٹیوشن فیس	600.00	600.00	600.00	600.00
3	جنرل فنڈ	50.00	50.00	50.00	50.00
4	میڈیکل فنڈ	50.00	50.00	50.00	50.00
5	ریڈ کراس فنڈ	60.00	60.00	60.00	60.00
6	سائنس بریکج فنڈ	-----	180.00	120.00	120.00
7	ویلفیئر فنڈ	50.00	50.00	50.00	50.00
8	میگزین فنڈ	120.00	120.00	120.00	120.00
9	کالج امتحانات فنڈ	180.00	180.00	180.00	180.00
10	بورڈ رجسٹریشن فیس	1200.00	1200.00	1200.00	1200.00
11	لائبریری سیکیورٹی فیس	500.00	500.00	500.00	500.00
12	کمپیوٹر فیس (کمپیوٹر کی صورت میں)	-----	-----	-----	300.00
13	جرمانہ فنڈ/لیٹ فیس				
14	برقعہ فنڈ	100.00	100.00	100.00	100.00
15	سپورٹس فنڈ	180.00	180.00	180.00	180.00
16	شناختی کارڈ	50.00	50.00	50.00	50.00
17	بورڈ رجسٹریشن فیس	بورڈ رجسٹریشن فیس بورڈ کی مقررہ کردہ شرح کے مطابق وصول کی جائے گی			

اہم نوٹ: (ا) فیس اور فنڈ میں حکومتی ہدایات کی روشنی میں ردوبدل ہوسکتا ہے۔
(۲) آرٹس کی طالبات سے سائنس بریکج فنڈ پریکٹیکل مضمون پڑھنے کی صورت میں وصول کیا جائے گا۔

7۔ فیس معافی:

ا۔ فیس معافی کی خواہش مند طالبات فیس معافی کی درخواست داخلہ فارم کے ساتھ ہی جمع کروائیں۔ کسی گزٹیڈ آفیسر یا علاقہ کے کونسلر کا تصدیق نامہ بھی ساتھ منسلک کریں۔ بعد میں دی گئی درخواست قابل قبول نہیں ہوں گی۔ طالبات مقررہ تاریخ پر انٹرویو کے لئے حاضر ہوں بصورت دیگر فیس معافی کی حقدار نہ ہوں گی۔

۲۔ آمدنی کا سرٹیفکیٹ گزٹیڈ آفیسر/علاقہ کونسلر سے تصدیق شدہ ہو۔

۳۔ طالبات کی کل تعداد کے صرف ۱۰ فیصد کی ٹیوشن فیس معاف کی جاتی ہے۔ ٹیوشن فیس کے علاوہ دیگر واجبات کی ادائیگی ہر طالبہ پر واجب ہے یہ رعایت پورے تعلیمی سیشن کے لئے ہوتی ہے۔

۴۔ جن طالبات کی ٹیوشن فیس معاف نہیں ہوسکتی ان مستحق طالبات کو میرٹ کی بنیاد پر ہلال احمر فنڈ سے مدد دی جاتی ہے۔

۵۔ یتیم طالبات کی پوری ٹیوشن فیس معاف ہوگی بشرطیکہ وہ والد کی وفات کا تصدیق نامہ پیش کریں جو میونسپل کمیٹی سے مل سکتا ہے۔

۶۔ وہ مستحق طالبات جن کی کوئی بہن کالج ھذا میں پڑھتی ہو اور پوری فیس ادا کر رہی ہو تو بہن کی فیس نصف معاف ہوسکتی ہے

۷۔ داخلہ امتحانات میں غیر تسلی بخش کارکردگی، غیر حاضری، غیر قانونی، سیاسی اور تخریبی کارروائیوں میں ملوث ہونے کی صورت میں طالبات سے تمام رعایات و مراعات واپس لے لی جاتی ہیں۔

8۔ انتخاب مضامین (برائے سال اول)

انٹر کی سطح پر مندرجہ ذیل مضامین کے گروپ شامل نصاب ہیں:

ا۔ پری میڈیکل ۲۔ پری انجینئرنگ ۳۔ جنرل سائنس ۴۔ آرٹس گروپ

تمام گروپوں کے لیے مندرجہ ذیل مضامین لازمی ہوں گے:

ا۔ انگریزی ۲۔ اردو ۳۔ اسلامیات لازمی ۴۔ مطالعہ پاکستان

نوٹ: پری میڈیکل، پری انجینئرنگ اور جنرل سائنس گروپ میں داخلے کیلئے میٹرک سائنس گروپ میں فرسٹ ڈویژن ہونا لازمی ہے۔

انتخابی مضامین سائنس گروپ:

FScپری میڈیکل:		
فزکس	کیمسٹری	بیالوجی

FScپری انجینئرنگ:		
فزکس	کیمسٹری	ریاضی

انتخابی مضامین جنرل سائنس گروپ: درج ذیل گروپ میں سے ایک گروپ کا انتخاب کریں، گروپ نمبر ضرور لکھیں

گروپ نمبر	گروپ		
۱۔	فزکس	کمپیوٹر	ریاضی
۳۔	اکنامکس	شماریات	ریاضی

گروپ نمبر	گروپ		
۲۔	اکنامکس	کمپیوٹر	ریاضی
۴۔	شماریات	کمپیوٹر	ریاضی

انتخابی مضامین آرٹس گروپ سال اول:

آرٹس گروپ کی طالبات لازمی مضامین کے علاوہ درج ذیل گروپس میں سے کسی ایک گروپ کا انتخاب کریں گی۔ گروپ کا نمبر ضرور لکھیں۔ (گروپ توڑنے کی اجازت نہیں ہوگی)۔

لسانیات سے مراد انگریزی ادب، اُردو ادب، عربی، سرائیکی اور فارسی ہے)

گروپ نمبر	گروپ		
۱۔	سوکس	فزیکل ایجوکیشن	لسانیات
۳۔	نفسیات	جغرافیہ	ہوم اکنامکس
۵۔	فائن آرٹس	اسلامیات اختیاری	جغرافیہ
۷۔	فزیکل ایجوکیشن	نفسیات	سوشیالوجی
۹۔	ہسٹری	نفسیات	فائن آرٹس
۱۱۔	ہسٹری	اسلامیات اختیاری	ہوم اکنامکس
۱۳۔	سوشیالوجی	ایجوکیشن	نفسیات
۱۵۔	اسلامیات اختیاری	جغرافیہ	ہوم اکنامکس
۱۷۔	شماریات	نفسیات	ہوم اکنامکس
۱۹۔	شماریات	نفسیات	فائن آرٹس
۲۱۔	اکنامکس	ہوم اکنامکس	لسانیات
۲۳۔	اکنامکس	ایجوکیشن	شماریات
۲۵۔	اکنامکس	فزیکل ایجوکیشن	لسانیات
۲۷۔	فائن آرٹس	جغرافیہ	اکنامکس
۲۹۔	ہوم اکنامکس	جغرافیہ	سوکس
۳۱۔	ہوم اکنامکس	لائبریری سائنس	سوکس
۳۳۔	فلاسفی	جغرافیہ	نفسیات
۳۵۔	فائن آرٹس	لائبریری سائنس	اسلامیات اختیاری
۳۷۔	فلاسفی	سوکس	جغرافیہ
۳۹۔	فلاسفی	اسلامیات اختیاری	لسانیات

گروپ نمبر	گروپ		
۲۔	سوکس	سوشیالوجی	فزیکل ایجوکیشن
۴۔	فائن آرٹس	نفسیات	لسانیات
۶۔	ہسٹری	نفسیات	ایجوکیشن
۸۔	ہسٹری	نفسیات	فزیکل ایجوکیشن
۱۰۔	ہسٹری	سوکس	فزیکل ایجوکیشن
۱۲۔	ہوم اکنامکس	اسلامیات اختیاری	لسانیات
۱۴۔	سوشیالوجی	سوکس	ہوم اکنامکس
۱۲۔	ایجوکیشن	سوکس	لسانیات
۱۸۔	شماریات	نفسیات	ایجوکیشن
۲۰۔	اکنامکس	فائن آرٹس	شماریات
۲۲۔	اکنامکس	فزیکل ایجوکیشن	شماریات
۲۴۔	اکنامکس	فائن آرٹس	لسانیات
۲۶۔	ایجوکیشن	جغرافیہ	سوکس
۲۸۔	فلاسفی	جغرافیہ	اکنامکس
۳۰۔	فلاسفی	لسانیات	سوکس
۳۲۔	لائبریری سائنس	اکنامکس	ایجوکیشن
۳۴۔	لائبریری سائنس	فلاسفی	اکنامکس
۳۶۔	شماریات	ایجوکیشن	اسلامیات اختیاری
۳۸۔	شماریات	نفسیات	فزیکل ایجوکیشن
۴۰۔	فلاسفی	اکنامکس	شماریات

9۔ انتخاب مضامین برائے ADP (سال سوم)

ADP دوسالہ سمسٹر سسٹم کے تحت ہوگا جس کا طرز تعلیم انگریزی ہوگا۔ پہلے اور دوسرے سمسٹر میں طالبات کل چھ چھ مضامین پڑھیں گی جن میں سے تین تین مضامین لازمی اور تین تین مضامین اختیاری ہوں گے۔ تعلیمی سیشن 22-2020 کے دوران طالبات کو آرٹس گروپ میں انگلش لٹریچر۔ اکنامک۔ ایجوکیشن، جغرفیہ اور سرائیکی جبکہ سائنس گروپ میں باٹنی۔ کیمسٹری۔ شماریات۔ ریاضی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے مضامین میں Specialization کروائی گئی۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

لازمی مضامین

Compulsory Subjects of Semester-01

1. English (Structure)
2. Statistics / Mathematics (Any one)
3. IT Skills

Compulsory Subjects of Semester-02

1. English Literature
2. Critical Thinking & Reasoning
3. Basic Health Awareness

اختیاری مضامین:

مندرجہ ذیل تین گروپس میں سے طالبات ایک ایک مضمون کا انتخاب کریں گی جو مضمون فرسٹ سمسٹر میں پڑھا ہو گا وہ سیکنڈ سمسٹر میں منتخب نہیں کیا جا سکے گا۔ منتخب شدہ مضامین داخلہ فارم پر مہیا کردہ جگہ پر تحریر کریں۔

Group	Elective Subjects Semester-I	Elective Subjects Semester-II
1. Natural Science	Chemistry Everyday Science Zoology Geography Biology	Chemistry Food Science Zoology Physics Geography Biology
2. Social Science	Economics Education Political Science Psychology Social Work Library Science	Economics Education Political Science Psychology Social Work Library Science
3. Arts & Humanities	Arabic Language Urdu Language Saraiki Language Islamic History Fine Arts Home Economics Persian Language	Arabic Literature Urdu Literature Saraiki Literature Islamic History Fine Arts Home Economics Persian Literature

تیسرے اور چوتھے سمسٹر میں طالبہ کی طرف سے اختیار کردہ مضمون کو بطور سپیشلائزیشن پڑھایا جائے گا۔ سیشن 22-2020 میں طالبات کو درج ذیل مضامین میں سپیشلائزیشن کروائی گئی۔

ADPS: باٹنی ۔ کیمسٹری ۔ ریاضی ۔ شماریات ۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی **ADPA**: انگلش لٹریچر ۔ اکنامکس ۔ ایجوکیشن ۔ جغرافیہ ۔ سرائیکی

10۔ تبدیلی مضامین:

ا۔ داخلے کے وقت طالبات مضامین کا انتخاب سوچ سمجھ کر کریں ایک مرتبہ مضامین کا انتخاب کر لینے کے بعد ان میں تبدیلی صرف ناگزیر حالات میں کی جا سکتی ہے تاہم کلاسز شروع ہونے کی تاریخ کے ایک ہفتے کے اندر مضمون کی تبدیلی کے لئے انچارج تبدیلی مضامین کو دی گئی درخواست پر غور ہو سکتا ہے۔ درخواست جمع کرانے کے بعد طالبہ کو تبدیلی مضامین فہرست میں اپنے مضمون کی تبدیلی کا اندراج دیکھ کر اطمینان کر لینا چاہئے کیونکہ اس فہرست میں درج شدہ فیصلہ ہی حتمی ہو گا۔ مقررہ وقت کے بعد تبدیلی کی گنجائش نہ ہو گی۔

۲۔ گروپ میں تبدیلی متعلّقہ گروپ کے میرٹ اور Seat دستیاب ہونے سے مشروط ہے جو صرف ناگزیر حالات میں لی جا سکتی ہے۔

۳۔ مقررہ تاریخ ختم ہونے کے بعد مضمون تبدیل کرنے کی صورت میں فیس **-/500** روپے اور گروپ تبدیل کرنے کی صورت میں فیس **-/2000** روپے بورڈ آفس میں بذریعہ چالان جمع کروانی پڑے گی۔

وظائف و دیگر مراعات

کالج میں داخل ہونے والی ہر طالبہ اہلیت کی بنیاد پر وظائف حاصل کر سکتی ہے مثلاً میرٹ سکالرشپ، ویلفیئر فنڈ، مورا سکالرشپ اور پنجاب ایجوکیشن اینڈومنٹ فنڈ (**PEEF**) وغیرہ۔ ضرورت مند طالبات بیت المال کے وظیفہ کے لیے بھی درخواست دے سکتی ہیں۔ علاوہ ازیں ریڈ کراس فنڈ سے بھی طالبات کی مدد کی جاتی ہے۔ حکومت پنجاب کی طرف سے رحمت اللعالمین سکالرشپ صرف فرسٹ ائیر کی اہل طالبات کو دیا جاتا ہے جس کے لئے طالبہ کا ڈومیسائل ہونا لازمی ہے۔

کالج شناختی کارڈ

انٹر اور ADP کی طالبات کو کالج کا شناختی کارڈ مع تصویر دو سال کے لئے جاری کیا جاتا ہے کارڈ گم ہونے کی صورت میں -/100 روپے جرمانہ ادا کر کے نیا کارڈ ایشو ہو گا۔ طالبہ کے لئے شناختی کارڈ روزانہ اپنے گلے میں پہننا لازمی ہے بصورت دیگر **10** روپے جرمانہ ہو گا۔ امتحانات وظائف رزلٹ کارڈ و سند اور لائبریری سکیورٹی کے حصول کے لئے شناختی کارڈ ہمراہ رکھنا لازمی ہے۔

نوٹ: طالبات اس کارڈ کو سنبھال کر رکھیں کیونکہ **ADP** سال سوم کے داخلے کے موقع پر یہ کارڈ طالبہ کو انٹرمیڈیٹ کی کالج ھذا کی سابقہ طالبہ ہونے کو ظاہر کرے گا۔

کالج حاضری، غیر حاضری اور رخصت کے قواعد

حاضری:

کالج میں حاضری کی پابندی طالبات کے اپنے مفاد میں ہے۔صرف وہ طالبات امتحان دینے کی حقدار ہوں گی جن کی ہر مضمون میں الگ الگ 75 فیصد حاضری ہوگی اور اسی طرح پریکٹیکل مضامین میں 75 فیصد پریکٹیکل کیے ہوں اور کالج کے ملٰہ ہاٹیسٹ اورامتحانات کے شیڈول کے مطابق طالبہ نے تمام امتحان پاس کئے ہوں۔دوسرے تعلیمی اداروں سے منتقل ہونے والی طالبات کو اپنے سابقہ تعلیمی ادارے کا جاری کردہ حاضریوں کا گوشوارہ بھی لانا ہوگا۔

مطلوبہ تعداد سے کم حاضری کی صورت میں داخلہ روکا جاسکے گا جس کے لیے کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔ایسی طالبات کسی عدالتی کارروائی کی مجاز نہ ہوں گی۔

غیر حاضری اور رخصت کے قواعد:

۱۔ عام رخصت پر جانے سے پہلے درخواست رخصت منظور کروانی ہوگی۔بعداز رخصت دی جانے والی درخواستیں قبول نہ ہوں گی۔

۲۔ تین دن سے زائد بیماری کی صورت میں ایم۔بی۔ایس ڈاکٹر کا میڈیکل سر ٹیفکیٹ درخواست کے ساتھ لگانا ہوگا۔سرٹیفکیٹ دس دن کے لیے ہوگا۔رخصت جاری رکھنے کی صورت میں سرٹیفکیٹ دوبارہ دینا ہوگا۔

۳۔ ایک مہینے میں کل 7 یوم تک مسلسل اور 10 یوم تک غیر مسلسل بغیر رخصت منظور کروائے غیر حاضر رہنے پر نام کالج سے خارج کر دیا جائے گا اور اس کی اطلاع طالبات کو ہر ماہ کی دس تاریخ کے بعد بذریعہ کالج نوٹس بورڈ دی جاتی ہے۔اس قانون کا اطلاق صرف انٹرمیڈیٹ کی طالبات پر ہوگا۔

۴۔ ADP اور BS کی طالبات صرف ناگزیر حالات میں رخصت لے سکیں گی کیونکہ سمسٹر سسٹم کے قواعد کے تحت Credit Hours پورے کرنا ضروری ہے بصورت دیگر طالبہ یونیورسٹی امتحان کیلئے نااہل ہوجائیں گی۔انکو 80 فیصد حاضری پوری کرنا ضروری ہے۔

۵۔ جو طالبہ بغیر درخواست منظور کروائے غیر حاضر ہوگی۔پیریڈ چھوڑے گی یا پریکٹیکل سے غیر حاضر ہوگی اس کو جرمانہ گورنمنٹ کے موجودہ قوانین کے مطابق ہوگا۔

۶۔ ایک مضمون میں نام خارج ہونا کالج سے خارج ہونا تصور ہوگا۔

دوبارہ داخلہ:

۱۔ کسی مہینے غیر حاضر رہنے والی طالبہ نئے مہینے کی 10 تاریخ کے بعد اپنا نام نوٹس بورڈ پر دیکھ کر پرنسپل کی اجازت سے پورے سال میں صرف ایک بار مقرر کردہ فیس ادا کر کے دوبارہ داخلہ لے سکتی ہے۔

۲۔ عدم ادائیگی واجبات کی بنا پر اگر طالبہ کا نام خارج ہوگیا تو پرنسپل کی خصوصی اجازت سے دوبارہ داخلے کی صورت میں مقرر کردہ فیس ادا کرنا ہوگی۔

۳۔ دوبارہ داخلہ ایک ہفتے کے اندر اندر کرائیں۔

۴۔ رخصت پر ہونے کی صورت میں بھی فیس کی ادائیگی مقررہ تاریخوں میں کرنا ہوگی۔دوبارہ داخلہ صرف سال میں ایک مرتبہ ہوگا۔(ایک بار فرسٹ ائیر میں اور ایک بار سیکنڈ ائیر میں دوبارہ داخلہ ہوسکتا ہے)۔

کالج چھوڑنے کے قواعد:

اگر کوئی طالبہ کالج چھوڑنا چاہے تو اسے ایک درخواست دینی ہوگی جس پر اس کے والد/سرپرست کے دستخط ہونے چاہیں۔اس نے کالج اور ہاسٹل کے تمام واجبات ادا کر دیئے ہوں۔لائبریری سے جاری شدہ کتب واپس کردی ہوں۔ڈی پی ای سے کلیئرنس حاصل کرلی ہو۔سائنس کی طالبہ ہونے کی صورت میں تمام سائنس لیبارٹریز کے انچارج سے کلیئرنس حاصل کرلی ہو۔

جرمانه اور تادیبی کاروائیاں

۱۔ اگر کوئی طالبہ اپنے پیریڈ میں حاضر ہونے کی بجائے کالج کی حدود سے متّصل علاقے میں بلا مقصد گھومتی ہوئی پائی جائے یا کلاس میں استاد کے لیکچر کی طرف توجہ نہ دے۔

۲۔ کالج کے فرنیچر یا دیگر املاک کو نقصان پہنچاتی ہوئی پائی جائے۔

۳۔ بلا اجازت تختہ سیاہ، اعلان، ناموں یا کالج کی دیواروں پر لکھتی ہوئی یا پوسٹر لگاتی پائی جائے۔

۴۔ استاد کیلئے مخصوص کرسی پر بیٹھی ہوئی یا اپنے اساتذہ سے متعلق طنزیہ و استہزائیہ انداز میں گفتگو کرتی پائی جائے۔

۵۔ تعلیم و تربیتی امور میں استاد کی صریح حکم عدولی کرے۔

۶۔ کالج حدود میں یا کالج سے متّصل علاقے میں گالی گلوچ میں ملوث پائی جائے۔

۷۔ سگریٹ نوشی یا منشیات استعمال کرتی پائی جائے۔

۸۔ کالج حدود کے اندر آتشیں اسلحہ یا دیگر معمولی اسلحہ / سامان لے کر چلے۔ جس سے لڑائی جھگڑے اور فتنہ فساد میں مدد ملتی ہو۔

۹۔ پرنسپل کی اجازت کے بغیر کالج کے نام پر یا کسی بھی اور حوالے سے چندہ یا عطیہ مانگتی پائی جائے۔

۱۰۔ کلاسوں / امتحانات کے بائیکاٹ ہڑتال، جلوس وغیرہ میں ملوث ہو یا دوسروں کو ان مقاصد کے لئے استعمال کرتی یا کراتی پائی جائے۔

۱۱۔ اساتذہ یا کالج کے وقار کے منافی نعرے بازی، اشتہار بازی یا کسی بھی ایسی حرکت میں ملوث ہو یا دوسروں کو اکساتی پائی جائے۔

۱۲۔ بیرونی عناصر کو (خصوصاً اگر وہ کالج انتظامیہ کے لیے ناپسندیدہ ہوں) کالج میں لائے یا ان سے کالج حدود میں میل میلاپ کرے یا گپ شپ کرے۔

۱۳۔ جھوٹ بولے / اساتذہ کو دھوکہ دے / اپنے نام یا دیگر کوائف کو چھپائے یا غلط بیانی کرے یا دوسروں کے متعلق باوجود علم کے کوائف چھپائے یا غلط بیانی سے کام لے۔

۱۴۔ داخلہ فارم / درخواست رخصت یا دیگر فارم / درخواست / مسودہ پر اپنے والد، سرپرست یا کسی کے بھی جعلی دستخط کرے یا کرائے۔

۱۵۔ کالج کی طرف سے جاری کردہ شناختی کارڈ اپنے پاس نہ رکھے۔

۱۶۔ کالج کے دفتری یا دیگر عملہ ملازمین سے الجھتی یا جھگڑتی ہوئی پائی جائے۔

۱۷۔ واجبات ادا کیے بغیر کلاس میں دھوکہ دہی سے حاضری دیتی رہے۔

۱۸۔ کمرہ امتحان میں ناجائز ذرائع استعمال کرے یا دوسرے امیدوار کی ناجائز مدد کرے۔

۱۹۔ کسی سیاسی جماعت کے آلہ کار کے طور پر کام کرے اور کالج کی انتظامیہ کیلئے مسائل پیدا کرے۔

۲۰۔ اپنے طالب علم ساتھیوں سے نفرت و تعصّب برتے یا رنگ و نسل و عقیدہ، علاقائی لسانی و گروہی وابستگیوں کی بناء پر یا محض تفریح طبع کے طور پر اپنے ہم مکتب و ہم درس ساتھیوں سے بدسلوکی کرے۔

۲۱۔ ان کے علاوہ کسی بھی غیر اخلاقی یا ناشائستہ حرکت کا ارتکاب کرے یا کسی بھی قسم کی عریانی اور فحاشی کی مرتکب ہو۔ تمام اخلاقی امور میں پرنسپل کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

۲۲۔ کالج یونیفارم کے بغیر کالج حدود میں داخل ہو۔

مذکورہ بالا بے قاعدگیوں میں سے کسی ایک یا زیادہ کی مرتکب تادیبی کاروائی کی زد میں آسکتی ہے۔ جو سرزنش، جرمانے یا کالج سے اخراج وغیرہ کی صورت میں ہوسکتی ہے۔ ایسی طالبات کی مشکوک وناپسندیدہ حرکات و سکنات کا اندراج اور تادیبی سزاؤں کا تذکرہ کالج کے کنڈکٹ اور جرمانہ و سزا کے رجسٹر میں بھی کیا جاسکتا ہے۔ ایسی طالبات کو

مخصوص مدت کے لئے زیر مشاہدہ بھی رکھا جا سکتا ہے۔سنگین جرائم کی مرتکب طالبات کے نام بلیک لسٹ رجسٹر میں درج کر دیئے جاتے ہیں۔اور کالج وہاسٹل سے ملنے والی تمام مراعات/عہدوں سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ایسی طالبات کو کھیل یا تعلیم سے متعلق کوئی امتیازی سند یا کالج کا اعزازی نشان جاری نہیں کیا جاتا۔اگر پہلے سے اجراء ہو چکا ہو تو اسے کالعدم قرار دیا جا سکتا ہے۔ایسی طالبات کے متعلق ان کے والدین سرپرستوں کو بھی مطلع کیا جاتا ہے۔اگر کوئی طالبہ بلیک لسٹ ہونے پر کالج چھوڑ جائے تو اسے دوبارہ داخلہ نہیں دیا جاتا۔جب تک اس کا نام بلیک لسٹ سے خارج نہ ہو جائے۔کلاس انچارج کسی بے قاعدگی یا حکم عدولی کی مرتکب کسی بھی طالبہ کو کلاس/ تجربہ گاہ سے نکال سکتی ہے۔صدر شعبہ ایسی طالبہ کو ایک ہفتہ کے لیے کلاس/ تجربہ گاہ سے نکالنے کا مجاز ہے۔لیکن ان تمام سزاؤں کی توثیق پرنسپل سے کرانا ہو گی۔

پرنسپل کالج کونسل کے مشورہ اور سفارش سے کسی بھی طالبہ کا نام کالج سے چھ ماہ تک خارج کر دینے یا اسے زیر مشاہدہ رکھنے کا مجاز ہے۔نیز کالج سے تین سال تک کے اخراج یا غیر معینہ مدت کے لیے اخراج کا فیصلہ کالج کونسل/ڈسپلن کمیٹی کے توسط سے کیا جا سکتا ہے۔کالج کونسل کا فیصلہ حسب ضوابط حتمی ہوتا ہے اور اسے کسی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جا سکتا۔

اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور کے انضباطی قوانین ۱۹۸۶ء اور بورڈ کیلنڈر کے مطابق کسی بھی طالبہ کے خلاف پرنسپل / کالج کونسل/ڈسپلن کمیٹی کی جانب سے کارروائی کے لئے معمول کے عدالتی طریقہ کار کو ملحوظ خاطر رکھنا لازم نہیں، نہ کسی طالبہ کو گواہان پر جرح کا حق دینا ضروری ہے حتیٰ کہ رسمی چارج شیٹ کا اجراء بھی لازم نہیں۔پرنسپل / کالج کونسل/ڈسپلن کمیٹی اپنے طور پر مطمئن ہوں کہ کالج کے مفاد میں کسی بھی طالبہ کو مخصوص سزا مثلاً کالج سے غیر معینہ مدت کے لیے اخراج یا جرمانہ یا زیر مشاہدہ رکھنا۔بلیک لسٹ میں نام شامل کرنا۔کالج/ تجربہ گاہوں/ کھیل کے میدان/ کالج کی حدود سے باہر نکالنا وغیرہ ضروری ہے تو وہ اس کے مکمل طور پر مجاز ہیں ایسے کسی فیصلہ کے خلاف طالبہ کو کسی عدالت میں جانے کا حق نہ ہو گا۔

مندرجہ بالا کالج قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر طالبات پر جرمانہ یا تادیبی کارروائی یا دونوں کئے جا سکتے ہیں۔

گورنمنٹ کے عائد کردہ جرمانے کی تفصیل :

۱۔	نامکمل یونیفام	-/100 روپے
۲۔	بغیر یونیفارم	-/150 روپے
۳۔	کالج میں کیمرہ،ٹیپ ریکارڈر یا موبائل فون لانے پر	-/1000 روپے
۴۔	یہ اشیاء صرف والدین کی تحریری درخواست پر بمع ID کارڈ کاپی پر والدین ہی کو واپس کی جائیں گی۔	

کالج یونیفارم

۱۔ سفید شلوار قمیص کالر یا بین والے گلے اور مکمل آستین کی استعمال کی جا سکتی ہے۔

۲۔ قمیص کھلی فٹنگ کی گھٹنوں تک لمبائی کی ہونی چاہیئے۔جس کے دامن پر اپنی کلاس/ گروپ کے ڈوپٹے کی ہم رنگ ڈیڑھ انچ کی پٹی لگی ہو کسی قسم کی کڑھائی اور لیس ہرگز استعمال نہ کی جائے۔

۳۔ پاجامہ پہننے کی ہرگز اجازت نہ ہو گی۔

۴۔ بغیر ایڑی کے سیاہ بند جوتے پہنے جائیں۔

۵۔ سردیوں میں سیاہ رنگ کا سادہ سویٹر یا جرسی اور اپنی کلاس کے ڈوپٹے کے رنگ کی شال اوڑھنے کی اجازت ہو گی۔رنگ برنگی شالیں،کڑھائی والی جرسیاں اور سویٹر اور جینز کی جیکٹ استعمال کرنے کی اجازت نہ ہو گی۔

۶۔ سکارف لینے والی طالبات سادہ سیاہ/سفید رنگ کا سکارف لے سکتی ہیں۔ کسی قسم کے پرنٹڈ یا کڑھائی والے سکارف پہننے کی اجازت نہ ہوگی۔

۷۔ ہر کلاس کے ڈوپٹے کا رنگ ذیل میں دیئے گئے چارٹ میں واضح کر دیا گیا ہے۔ تاہم ڈوپٹے واش اینڈ ویئر ہونے چاہئیں۔ جالی کا باریک اور ریشمی دوپٹہ پہننے کی اجازت نہ ہوگی۔

۸۔ یونیفارم کی خلاف ورزی کرنے والی طالبات کو گورنمنٹ کے قوانین کے مطابق جرمانہ کیا جائے گا۔

۹۔ کالج میں کسی بھی قسم کا میک اپ اور جیولری کا استعمال ممنوع ہے۔

نوٹ: ۱۔ طالبات اپنی کلاس اور گروپ کے مقررکردہ رنگوں کے مطابق ڈوپٹے خود خریدیں گی۔

۲۔ تمام ڈوپٹوں کے رنگوں کے نمونہ جات نوٹس بورڈ پر آویزاں ہوں گے۔

مختلف کلاسز کے دوپٹوں اور سکارف کے رنگ

کلاس	گروپ	دوپٹے کا رنگ	سکارف
سال اول	ایف ایس سی جنرل سائنس آرٹس	ہلکا گلابی تربوزی میرون	سیاہ
سال دوم	ایف ایس سی جنرل سائنس آرٹس	آسمانی نیلا فیروزی نیوی بلیو	سیاہ
سال سوم	ADPS ADPA	انگوری مونگیا سبز	سفید
سال چہارم	ADPS ADPA	ہلکا جامنی تیز جامنی	سفید

BS پروگرام	قمیض ڈوپٹہ	شلوار
انگلش	ٹی پنک	سفید
فزکس	آسمانی نیلا	سفید
سائکالوجی	Peach کلر	سفید
اردو	انگوری سبز	سفید

نوٹ: BS کے یونیفارم کی خریداری کی معلومات کیلئے متعلّقہ شعبہ کی انچارج سے ضرور رابطہ کریں۔

امتحانات انٹر میڈیٹ کلاسز

۱۔ طالبات کالج کی طرف سے منعقدہ تمام ٹیسٹ پاس کرنے کی پابند ہوں گی۔ بصورت دیگران کا داخلہ کالج کی طرف سے سالانہ کی بجائے ضمنی امتحان میں بھیجا جائے گا۔ یہی اصول 75 فیصد سے کم حاضری والی طالبات پر بھی لاگو ہوگا۔

۲۔ سیشن کے دوران دیر سے داخلہ لینے والی اور مائگریشن کروانے والی طالبات پر بھی مندرجہ بالا قواعد لاگو ہوں گے۔ طالبات اس سلسلے میں کسی قسم کی عدالتی کاروائی کی مجاز نہ ہونگی۔

۳۔ طالبات ہر صورت میں مارچ میں ہونے والے Send up ٹسٹ تک کالج آنے کی پابند ہوں گی۔

۴۔ دسمبر اور مارچ کے امتحانات کے بعد والدین اور اساتذہ کی میٹنگ ہوگی۔ جس میں شرکت لازمی ہوگی۔ اس میں طالبات کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا۔ تاہم غیر تسلّی بخش کارکردگی کی رپورٹ سیشن کے دوران والدین کو بذریعہ ڈاک بھیجی جاسکتی ہے۔

۵۔ دسمبر اور مارچ کے امتحانات میں غیر حاضر ہونے والی طالبات کو گورنمنٹ کا مقررکردہ جرمانہ ہوگا۔

۶۔ ناجائز ذرائع استعمال کرنے والی طالبہ کا پرچہ منسوخ کیا جاسکتا ہے اور گورنمنٹ کی مقرر کردہ شرح کے مطابق جرمانہ ہوگا۔

۷۔ امتحانی پرچہ جات کی جوابی کاپیاں طالبات کو دکھائی جاسکتی ہیں۔

شیڈول امتحانات انٹر میڈیٹ کلاسز:

۱۔	پہلا ماہانہ ٹیسٹ	اکتوبر	۲۔	(دسمبر) یا ڈٹرم ٹیسٹ	دسمبر/جنوری
۳۔	(دوسرا) ماہانہ ٹیسٹ	فروری	۴۔	Send up ٹیسٹ	مارچ

BS اور ADP کے امتحانات یونیورسٹی کے مقررہ شیڈول کے مطابق سمیسٹر سسٹم کے تحت ہوں گے۔

کالج بس

کالج میں طالبات کی آمدورفت کے لئے بس کی سہولت موجود ہے۔بس کی سہولت استعمال کرنے کی خواہشمند طالبہ کو -/1000 روپے مہینہ فیس ادا کرنا ہوگی۔تین ماہ کی فیس یکمشت وصول کی جائے گی۔فیس کی وصولی کے بعد طالبہ کو بس کارڈ جاری کیا جائے گا۔صرف وہی طالبات بس پر سوار ہو سکیں گی جن کے پاس کارڈ ہوگا کارڈ گم ہونے کی صورت میں -/50 روپے جرمانہ ادا کرکے دوبارہ بس کارڈ حاصل کیا جا سکے گا۔بس کے روٹ کا شیڈول ٹرانسپورٹ آفس کے نوٹس بورڈ پر چسپاں کردیا جائے گا۔ایسا کوئی سٹاپ منظور نہیں کیا جائے گا جہاں پر طالبات کی تعداد 8 سے کم ہو۔ٹائم ٹیبل اور طالبات کی تعداد کو پیش نظر رکھتے ہوئے اگر طالبہ کا کارڈ دوسرے ٹرپ کے لئے بنا ہے تو وہ پہلے ٹرپ کے لئے بس انچارج کو مجبور نہ کرے۔

نوٹ: بس فیس میں کسی صورت کمی نہ کی جائیگی۔

ہم نصابی سرگرمیاں:

طالبات کی مذہبی،ادبی،سماجی اور ثقافتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے مختلف انجمنیں قائم ہیں۔جو کہ طالبات اپنی اساتذہ کی زیرِ نگرانی چلاتی ہیں تا کہ ان کی صلاحیتیں اجاگر ہوں۔کالج میں مندرجہ ذیل انجمنیں ہیں:

۱۔ بزمِ اسلامیات ۲۔ بزمِ اُردو ۳۔ بزمِ انگریزی ۴۔ نظریہ پاکستان سوسائٹی

کھیلیں:

کالج ہذا میں کھیلوں کے لیے کُشادہ میدان ہیں جن میں طالبات کے لیے نیٹ بال،والی بال،ایتھلیٹکس،کرکٹ اور بیڈمنٹن کھیلنے کے لیے ہر سہولت میسر ہے۔

۱۔ کالج میں ہر سال سالانہ کھیلوں کے مقابلوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

۲۔ بورڈ/یونیورسٹی کے تحت ہونے والے مقابلوں میں شرکت کیلئے طالبات کی ٹیموں کو والدین کی اجازت سے بھیجا جاتا ہے۔

کالج میگزین:

طالبات کی ادبی اور تحریری صلاحیتوں کی نشوونما اور فروغ کیلئے کالج ہذا کا رسالہ ''عروج'' سالانہ شائع کرنے کا اہتمام کیا جاتا ہے جو سال دوم اور سالِ چہارم کی طالبات کو بلا معاوضہ دیا جاتا ہے۔

کالج کینٹین:

کالج میں کینٹین کی سہولت موجود ہے جہاں سے طالبات اشیائے خوردونوش،مشروبات اور سٹیشنری مقررہ نرخوں پر حاصل کر سکتی ہیں۔کینٹین سے متعلق کسی قسم کی شکایت کینٹین انچارج سے کی جاسکتی ہیں ہاسٹل کی طالبات کیلئے جنرل سٹور اشیاء بھی دستیاب ہوتی ہیں۔فروخت ہونیوالی اشیاء کے معیار اور نرخ کی نگرانی کینٹین کمیٹی کرتی ہے

کالج ڈسپنسری:

کالج میں طالبات کے لیےایک ڈسپنسری قائم کی گئی ہے جہاں سے بوقت ضرورت طالبات کوفوری طبی امداداورادویات فراہم کی جاتی ہیں۔

لائبریری

کالج میں ایک لائبریری موجود ہے جس میں تقریباًبارہ ہزارکتب موجود ہیں کالج ھذا کی طالبات کونصابی کتب کے علاوہ وسیع مطالعہ کے لئے مختلف مضامین کی کتب فراہم کی جاتی ہیں جن میں حوالہ جاتی کتب اورانسائیکلوپیڈیا شامل ہیں لائبریری کالج اوقات میں کھلی رہتی ہے۔کتب ایشوکروانے کے لئے ہرکلاس کی طالبات کوایک عدد لائبریری کارڈ جاری کیا جاتا ہے جس کے ذریعے طالبہ اپنی کلاس کے لئے مقررہ دن کتاب ایشوکرواسکتی ہے۔طالبہ کتاب کوچودہ دن مطالعے کے لئے رکھ سکتی ہے۔اس کے بعد کتاب لائبریری میں واپس جمع کروانی ہوگی۔

لائبریری استعمال کے قواعد و ضوابط

۱۔ ہرطالبہ کوخاموشی اورنظم وضبط کے ساتھ لائبریری استعمال کرنے کاپوراحق حاصل ہے۔

۲۔ طالبات صرف فارغ اوقات میں لائبریری آئیں۔کلاس چھوڑکرلائبریری میں بیٹھناسختی سے منع ہے۔

۳۔ طالبات داخلہ کے بعد پندرہ دِنوں کے اندرداخلہ رسید دِکھا کرلائبریری کارڈ وصول کرسکتے ہیں۔

۴۔ ہرطالبہ صرف اپنے کارڈپرہی کتاب جاری کرواسکتی ہے۔دوسری طالبہ کا کارڈ استعمال کرنے کی کوشش کی صورت میں بھاری جرمانہ عائد کیاجائے گا۔

۵۔ کتاب چودہ دنوں کے لئے جاری کی جاتی ہے اگرمزید ضرورت ہوتو دوبارہ جاری کرائیں۔تاخیر سے کتاب واپس کرنے پردس روپیہ یومیہ جرمانہ وصول کیاجائے گا۔

۶۔ ایک وقت میں دوسے زیادہ کتابیں جاری نہیں کی جائیں گی۔

۷۔ اخبارات،میگزین اورحوالہ جاتی کتب صرف لائبریری میں مطالعے کے لئے ہوتی ہیں،وہ کسی بھی صورت میں جاری نہیں کی جاسکتیں۔

۸۔ کتاب پھٹ جانے یاگم ہوجانے کی صورت میں نئی کتاب یااس کی قیمت کی پانچ گنارقم ادا کرنا ہوگی۔

۹۔ کالج کی حدود میں موبائل لانا سختی سے منع ہے جبکہ لائبریری میں اس کا استعمال سنگین جرم ہے۔خلاف ورزی کرنے والی طالبات کوکالج سے خارج کردیا جائے گا۔

۱۰۔ لائبریری میں شورکرنے یالائبریری کلرک سے اُلجھنے کی صورت میں پراکٹوریل بورڈ تادیبی کاروائی کرسکتا ہے۔

۱۱۔ رسائل واخبارات کے تراشے لینا جرم ہے،ایسا کرنے والی طالبات پربھاری جرمانہ عائد ہوسکتا ہے۔

۱۲۔ بغیرلائبریری کلیئرنس کے رول نمبرسلپس جاری نہیں کی جاتیں۔کلیئرنس کے وقت ایشوکارڈ پیش کرنالازم ہوگااورسیکیورٹی کے حصول کے لیے طالبات یہ کارڈ جمع کروانے کی پابند ہوں گی۔

زرضمانت لائبریری

۱۔ بورڈ یونیورسٹی کے سالانہ امتحانات کے نتائج آنے کے فوراًبعد لائبریری سیکیورٹی فارم کالج سے لئے جاسکتے ہیں۔

۲۔ ہرکلاس کی طالبات کوزرضمانت کی واپسی مخصوص شیڈول کے مطابق ہوتی ہے۔جس کی اطلاع بذریعہ کالج نوٹس بورڈ کردی جاتی ہے۔اگربارہ ماہ تک زرضمانت واپس نہ لی گئی تو یہ رقم بحق کالج ھذا گورنمنٹ کے قانون کے مطابق ضبط ہوجائے گی۔

کالج ہاسٹل

کالج سے منسلک طالبات کیلئے ایک اقامت گاہ ہے۔ جہاں گنجائش کے مطابق طالبات کے قیام کا بندوبست کیا گیا ہے۔ ہاسٹل میں داخلہ کی خواہش مند طالبات کی تعداد گنجائش سے تجاوز کرنے کی صورت میں داخلہ قابلیت اور صلاحیت کی بنا پر ہوگا۔

کالج کی اقامت گاہ/ہاسٹل کے قواعد:

۱۔ شادی شدہ طالبہ ہاسٹل میں داخلہ نہیں لے سکے گی۔

۲۔ ہاسٹل میں داخلہ صرف میرٹ کی بنیاد پر ہوگا تاہم ضلع بہاولپور کی رہائشی امیدواروں کو ترجیح دی جائیگی تاہم ہاسٹل میں گنجائش کی صورت میں دیگر اضلاع کی رہائشی امیدواران پر غور کیا جا سکتا ہے۔

۳۔ ہاسٹل کا فارم الگ دستیاب ہوگا۔

۴۔ ہاسٹل میں داخلہ انٹرویو لینے کے بعد میرٹ پر کیا جائے گا۔

۵۔ ہاسٹل میں داخل ہو جانے کے بعد طالبہ کو پرنسپل صاحبہ/وارڈن کو اطلاع کرنی ہوگی۔

۶۔ پہلے سے رہائش پذیر طالبات سے تعاون کرنا ہوگا اور ہاسٹل کے قوانین کی پابندی کرنا ہوگی۔

۷۔ موسم کے مطابق بستر اور ذاتی ضروریات کا سامان ہمراہ لانا ہوگا۔ (پلیٹ دو عدد، گلاس، جگ، چمچ وغیرہ) نیز موسم کے مطابق کپڑے اور یونیفارم ہمراہ لانا ہوگا۔

۸۔ طالبات کو بجلی کا ہیٹر، ٹیپ ریکارڈر، کیمرہ اور موبائل فون رکھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ خلاف ورزی پر طالبہ کو ہاسٹل سے نکال دیا جائے گا۔

۹۔ تمام رہائشی طالبات کو ہر روز صبح نماز فجر کے وقت بیدار ہونا ہوگا۔

۱۰۔ تمام طالبات مقررہ اوقات پر ڈائننگ ہال میں کھانا اکٹھا کھایا کریں گی۔ کمروں میں کھانا لے جانے کی اجازت نہ ہوگی۔

۱۱۔ دوپہر کا وقت خاموشی سے گزارنا ہوگا۔ شام کے وقت کھیلنا اور سیر کرنا ضروری ہے۔

۱۲۔ غیر اسلامی، مذہبی و سیاسی بحث و مباحثہ کی اجازت نہ ہوگی۔

۱۳۔ رات کو کھانا کھانے کے بعد دو گھنٹے مطالعہ کرنا لازمی ہوگا۔

۱۴۔ سونے کا وقت رات گیارہ بجے مقرر ہے۔

۱۵۔ طالبات کے ہاسٹل فارم پر جن ملاقاتیوں کے نام درج ہیں ان کو طالبات سے ہفتے کے روز شام کے وقت اور اتوار کے روز صبح کے وقت ملاقات کی سہولت میسر ہوگی۔ اوقات موسم گرما 8:00 بجے صبح تا 5:00 بجے شام اور موسم سرما 9:00 بجے صبح تا 4:00 بجے شام ہونگے۔ اوقات ملاقات کا خیال نہ رکھنے والے لواحقین شکایت کرنے میں حق بجانب نہ ہوں گے۔ ہفتہ اور اتوار کے علاوہ کسی بھی دن ملاقات کی اجازت نہ ہوگی۔

۱۶۔ طالبات کے ہاسٹل فارم پر جن ملاقاتیوں کے نام درج ہوں گے۔ اس کے علاوہ کسی سے ملاقات کی ہرگز اجازت نہ ہوگی۔ خلاف ورزی کرنے والی طالبہ کا نام ہاسٹل سے خارج کر دیا جائے گا۔

۱۷۔ فارم کے ساتھ وزیٹرز کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی ضروری لگانا ہوگی اور نمونہ کے دستخط لگانا بھی ضروری ہیں۔

۱۸۔ وزیٹرز سے ملاقات صرف کالج گراؤنڈ میں ہوگی۔ یہی ضابطہ خواتین اور بچوں پر بھی لاگو ہوگا۔ وزیٹرز کو کمروں میں لے جانے پر پابندی ہوگی۔

۱۹۔ ہاسٹل فارم پر والدین/سرپرست کو طالبہ کے ہاسٹل سے آنے جانے اور سفر کرنے کا طریقہ کار لکھنا ہوگا۔

۲۰۔ کالج ہاسٹل صرف وارڈن کی اجازت سے چھوڑا جا سکتا ہے ۔

۲۱۔ گھر سے واپس آنے والی طالبات شام پانچ بجے سے پہلے ہاسٹل پہنچ جائیں۔اس کے بعد انہیں گیٹ سے ہی واپس کر دیا جائے گا۔

۲۲۔ طالبات خط و کتابت بذریعہ وارڈن کر سکیں گی ۔

۲۳۔ طالبہ کو پندرہ دن میں صرف ایک بار گھر جانے کی اجازت ہو گی اور صرف ان کے ہمراہ جن کی اجازت والدین کی طرف سے ہو گی۔طالبہ کو شام 4:00 بجے سے پہلے ہاسٹل سے لے جانا ضروری ہو گا۔

۲۴۔ ویک اینڈ کے ساتھ بلا وجہ کالج اور ہاسٹل سے ایک ہفتہ سے زیادہ غیر حاضر رہنے کی صورت میں ہاسٹل اور کالج سے نام خارج کر دیا جائے گا۔

۲۵۔ ڈے سکالر طالبات کو ہاسٹل کے اندر لے جانا منع ہے ۔

۲۶۔ اگر ہاسٹل کی طالبات کو کوئی شکایت ہو تو اس سلسلے میں ہاسٹل وارڈن سے ملیں۔اگر وارڈن اس کا تدارک نہ کر سکے تو وارڈن کی اجازت سے پرنسپل صاحبہ سے ملاقات کریں۔

۲۷۔ ہاسٹل کی ریگولر طالبات کو اپنی میس فیس مکمّل جمع کرانا ہو گی۔طالبہ کے غیر حاضر ہونے کی صورت میں میس فیس میں کوئی رعایت نہ ہو گی۔

۲۸۔ ایسے مواقع جبکہ کالج چھٹیوں کی صورت میں بند ہو رہا ہو تو والدین کے لئے ضروری ہو گا کہ وہ اپنی بچیوں کو 4 بجے شام سے قبل لے جائیں۔بعد میں ادارہ ذمہ دار نہ ہو گا۔

۲۹۔ میس فیس ہر ماہ کی سات تاریخ سے قبل جمع کرانی ہو گی۔لیٹ جمع کرانے کی صورت میں پچاس روپے یومیہ جرمانہ ہو گا۔قوانین کی خلاف ورزی کرنے والی طالبہ کو کالج/ہاسٹل کمیٹی کے سامنے اپنی صفائی پیش کرنے کا پورا موقع دیا جائے گا۔کالج/ہاسٹل کونسل کا فیصلہ حتمی ہو گا۔اسے کسی بھی عدالت و ادارہ میں چیلنج نہیں کیا جا سکے گا۔شکایت سنگین ہونے کی صورت میں طالبہ کو کالج سے نکالا بھی جا سکتا ہے۔

میس فیس چارٹ

میس فیس	-/4000 روپے ماہانہ	ہاسٹل سیکورٹی انٹر کلاسز	-/1000 روپے قابل واپسی
سوئی گیس و بجلی چارجز	-/8000 روپے سالانہ	ہاسٹل سیکورٹی ڈگری کلاسز	-/1500 روپے قابل واپسی
متفرق فیس	-/2000 روپے سالانہ	کل اخراجات انٹر کلاسز	-/23240 روپے
کرایہ ہوسٹل	-/240 روپے سالانہ	کل اخراجات ڈگری کلاسز	-/23740 روپے
سرونٹ چارجز	-/8000 روپے سالانہ		

داخلہ فارم برائے انٹر میڈیٹ سال اول

گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین

(دبئ محل روڈ) بہاولپور

تصویر چسپاں کریں

سال اول	میڈیکل	نان میڈیکل	جنرل سائنس	آرٹس

نوٹ: کیا آپ کسی مخصوص سیٹ کے داخلے کی خواہش مند ہیں؟ ہاں نہیں مخصوص سیٹ □ معذور □ سپورٹس □ اقلیت □

اوپن میرٹ اور مخصوص سیٹ کے داخلے کیلئے الگ الگ فارم جمع کروائیں مضامین گروپ نمبر ____________

- مضامین جو آپ اختیار کرنا چاہتی ہیں (I) اردو ________ (ii) انگلش ________ (iii) قرآن + اسلامیات لازمی ________
  (iv) ________ (v) ________ (vi) ________
- نام امیدوار (اُردو حروف میں) ____________ جنس: عورت □ ٹرانس جینڈر □
- نام امیدوار (انگریزی حروف میں) ____________
- نام والد (اردو حروف میں) ____________ والد حیات ہاں نہیں
- نام والد (انگریزی حروف میں) ____________
- تاریخ پیدائش اُمیدوار ________ مذہب ________ پیشہ والد/سرپرست ________ عہدہ برائے سرکاری ملازمین ________
- آمدنی والد/سرپرست ________ والد کا فون نمبر ________ Whatsapp #: ________
- گھر کا مستقل پتہ ____________ Email: ____________
- رہائش کا عارضی پتہ ____________
- حافظہ ہاں □ نہیں □ • کرونا ویکسین ہاں □ نہیں □ سنگل ڈوز □ ڈبل ڈوز □ کوئی نہیں □

امتحان پاس شدہ	سال	رول نمبر	حاصل کردہ نمبر	کل نمبر	ڈویژن	مضامین سائنس □ آرٹس □	بورڈ جہاں سے پاس کیا	ادارے کا نام	NOC ہاں/نہیں
میٹرک									

۶۔ میٹرک رجسٹریشن نمبر ____________

میں ____________ **اقرار کرتی ہوں** کہ میں کالج کے تمام قوانین کو تسلیم کرتی ہوں۔ وقت پر اپنی فیس ادا کروں گی۔ کلاسوں اور دیگر تقریبات کی پابند رہوں گی۔ میں مضامین اختیار کرنے اور دوسرے معاملے میں خود ذمہ دار ہوں گی۔ مارچ کے مہینے تک کالج آ کر 75 فیصد حاضری کو یقینی بناؤں گی۔ خلاف ورزی کی صورت میں کالج کی طرف سے دی گئی کسی بھی سزا کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی مجاز نہیں ہوں

دستخط والد یا سرپرست ____________ دستخط امیدوار ____________

سرٹیفکیٹ منسلکہ تصدیق شدہ: (۱) میٹرک رزلٹ کارڈ ۳ عدد (۲) ب فارم/شناختی کارڈ کی کاپی ۳ عدد (۳) والد/سرپرست کے شناختی کارڈ کی مصدقہ کاپی (۴) تصاویر ۳ عدد (۵) دوسرے بورڈ سے آنے والی طالبات کا اصل NOC ایک عدد (۶) کریکٹر سرٹیفکیٹ ایک عدد (۷) کھیلوں کے سرٹیفکیٹ (اگر کوئی ہیں) (۸) ہوسٹل داخلہ فارم (بمعہ وزیٹر فارم) (۹) تین عدد ڈاک کے لفافے بھی ساتھ لگائیں جن پر گھر کا ایڈریس لکھا ہو (۱۰) وفاق المدارس کا سرٹیفکیٹ (برائے حافظہ) (۱۱) Death سرٹیفکیٹ والد (برائے یتیم طالبہ) (۱۲) ڈومیسائل سرٹیفکیٹ (۱۳) کرونا ویکسین سرٹیفکیٹ

ہوسٹل میں داخلہ لینا ہے

ہاں □ نہیں □

پرنسپل گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین

(دبئ محل روڈ) بہاولپور

دستخط داخلہ کمیٹی ____________

- -

فارم رجسٹر اندراج نمبر مورخہ وصول پایا

گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین (دبئ محل روڈ) بہاولپور فون: 062-9255101

داخلہ فارم برائے سال سوم (BS-ADP)

گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین

(دبئی محل روڈ) بہاولپور

تصویر چسپاں کریں

سال سوم	آرٹس ADPA	سائنس ADPS	BS ________

نوٹ: کیا آپ کسی مخصوص سیٹ کے داخلے کی خواہش مند ہیں؟ ہاں نہیں مخصوص سیٹ ☐ معذور ☐ سپورٹس ☐ اقلیت ☐

اوپن میرٹ اور مخصوص سیٹ کیلئے الگ الگ فارم جمع کرائیں۔

- نام امیدوار (اُردو حروف میں) ________ جنس: عورت ☐ ٹرانس جینڈر ☐
- نام امیدوار (انگریزی حروف میں) ________
- نام والد (اردو حروف میں) ________ والد حیات ہاں نہیں
- نام والد (انگریزی حروف میں) ________
- تاریخ پیدائش اُمیدوار ________ مذہب ________ پیشہ والد/سرپرست ________ عہدہ برائے سرکاری ملازمین ________
- آمدنی والد/سرپرست ________ والد کا فون نمبر ________ Whatsapp #: ________
- گھر کا مستقل پتہ ________ Email: ________
- رہائش کا عارضی پتہ ________
- حافظہ ہاں ☐ نہیں ☐ • کرونا ویکسین ہاں ☐ نہیں ☐ سنگل ڈوز ☐ ڈبل ڈوز ☐ کوئی نہیں ☐

امتحان پاس شدہ	سال	رول نمبر	رجسٹریشن نمبر	کل نمبر	حاصل کردہ نمبر	ڈویژن	مضامین	بورڈ جہاں سے پاس کیا	ادارے کا نام	NOC
انٹرمیڈیٹ							سائنس ☐ آرٹس ☐			ہاں/نہیں

Semester 1	Semester 2
Compulsory Subjects لازمی مضامین	Compulsory Subjects لازمی مضامین
(1) English (2) Mathematics / Statistics ________ (دونوں میں سے کوئی ایک) (3) IT Skills	(1) English Literatue (2) Critical Thinking & Reasoning (3) Basic Health Awareness
Elective Subject مضامین جو آپ اختیار کرنا چاہتی ہیں: اختیاری مضامین	Elective Subject مضامین جو آپ اختیار کرنا چاہتی ہیں: اختیاری مضامین
(4) ________ (5) ________ (6) ________ پراسپیکٹس میں درج ہیں (صفحہ نمبر 16)	(4) ________ (5) ________ (6) ________ پراسپیکٹس میں درج ہیں (صفحہ نمبر 16)

میں ________ **اقرار کرتی ہوں** کہ میں کالج کے تمام قوانین کو تسلیم کرتی ہوں۔ وقت پر اپنی فیس ادا کروں گی۔ کلاسوں اور دیگر تقریبات کی پابند رہوں گی۔ میں مضامین اختیار کرنے اور دوسرے معاملے میں خود ذمہ دار رہوں گی۔ خلاف ورزی کی صورت میں کالج کی طرف سے دی گئی کسی بھی سزا کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی مجاز نہیں ہوں۔

دستخط والد یا سرپرست ________

دستخط امیدوار ________

سرٹیفکیٹ منسلکہ تصدیق شدہ: (۱) میٹرک رزلٹ کارڈ ۳ عدد (۲) ب فارم/شناختی کارڈ کی کاپی ۳ عدد (۳) والد/سرپرست کے شناختی کارڈ کی مصدقہ کاپی (۴) تصاویر ۳ عدد (۵) دوسرے بورڈ سے آنے والی طالبات کا اصل NOC ایک عدد (۶) کریکٹر سرٹیفکیٹ ایک عدد (۷) کھیلوں کے سرٹیفکیٹ (اگر کوئی ہیں) (۸) ہوسٹل داخلہ فارم (بمعہ وزیٹر فارم) (۹) تین عدد ڈاک کے لفافے بھی ساتھ لگائیں جن پر گھر کا ایڈریس لکھا ہو (۱۰) وفاق المدارس کا سرٹیفکیٹ (برائے حافظہ) (۱۱) Death سرٹیفکیٹ والد (برائے یتیم طالبہ) (۱۲) ڈومیسائل سرٹیفکیٹ (۱۳) کرونا ویکسین سرٹیفکیٹ

ہوسٹل میں داخلہ لینا ہے
ہاں ☐ نہیں ☐

پرنسپل گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین
(دبئی محل روڈ) بہاولپور

دستخط داخلہ کمیٹی ________

- - - - - - - - - - - - - - - - - - - -

فارم رجسٹر اندراج نمبر ________ مورخہ ________ وصول پایا ________

گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین (دبئی محل روڈ) بہاولپور فون: 062-9255101

Government Graduate College for Women
Dubai Mahal Road, Bahawalpur

The Vision:

The College has a vision of a bright future and an ultimate desire for the well being and intellectual growth of the daughters of nation. This esteemed institution has a dream to provide the society with capable and confident young women who have been trained and taught by the very cream of the most well wishing mentors of south Punjab.

The Mission:

The mission of the College is to prepare the girl child for the trials and challenges of practical life by furnishing her with the weapons of knowledge and awareness. The 52 percent population of Pakistan deserves the privilege of narrative that makes them realize their own worth in the upcoming era of technology and progress. We, here at our institute, offer not only uniform education to the privileged and the marginalised simultaneously but also teach the young women how to work hard, nourish hope, dream big and act accordingly to make sure those dreams come true.

The Goals

The goal of the institute is to provide educational programs and services that inculcate the Islamic Values of justice, patience and faith in the students to achieve their goals to meet the needs of a diverse society. The college offers different programs for the students leading them to various fulfilling pursuits like Medical, Engineering, IT, Social Sciences and Arts and Humanities to name a few. The Institute is working for a goal of educating the girls so that they may achieve their personal dreams through the goals they set for themselves and be the productive citizens of the Society

Govt Graduate College for Women

Dubai Mahal Road, Bahawalpur
Phone: 9255101

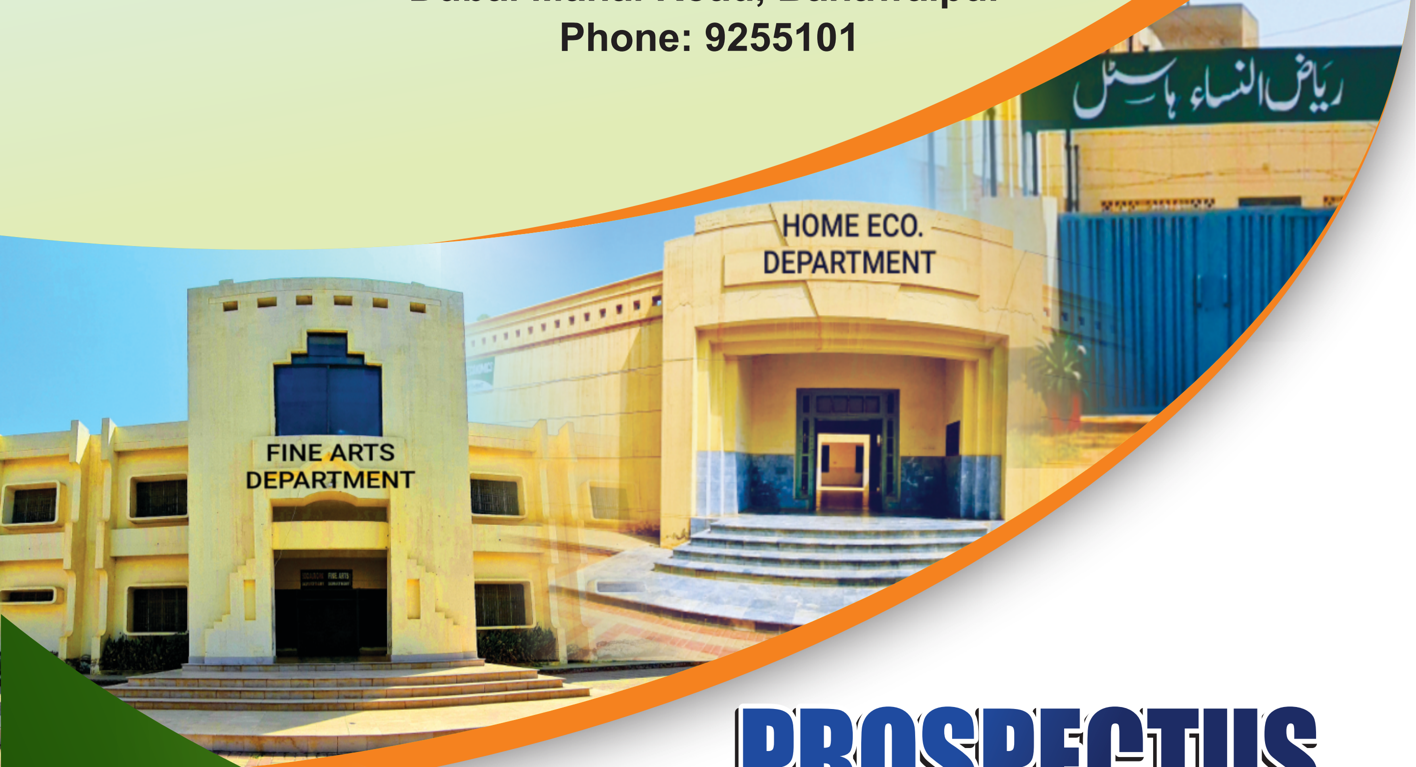

PROSPECTUS
2022-23